58th Year

سرینگر ٹائمز

بانی صوفی غلام محمد

www.srinagartimes.net | قیمت 5 روپے | DAILY SRINAGAR TIMES | R.N.I: 17647/69 • Vol: 58 • No. 116 | صفحات: 08 | ۲۸ اپریل ۲۰۲۶ بروز منگلوار بمطابق ۱۰ ذوالقعدۃ ۱۴۴۷ | Tuesday 28th April 2026 | جلد نمبر 58

ٹام لیتھم انجری کا شکار

نیوزی لینڈ کے کپتان ٹام لیتھم انجری کے باعث بنگلادیش کے خلاف پہلے ٹی ۲۰ میچ سے باہر ہو گئے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کے مطابق ٹریننگ سیشن کے دوران ٹام لیتھم کے پاؤں کے انگوٹھے پر بال لگی ہے۔ ٹام لیتھم کی عدم موجودگی میں نک کیلی آج کھیلے جانے والے میچ میں نیوزی لینڈ ٹیم کی قیادت کریں گے۔ (تفصیلات اندر)

لکشیہ سین نے برتری دلائی

سابق چیمپئن ہندوستان نے پیر کے روز تھامس کپ کے گروپ اے میں آسٹریلیا کو ۵-۰ سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ پکی کرلی ہے۔ آسٹریلیا کے خلاف میچ میں صرف ایک تبدیلی کی۔ ہندوستانی کھلاڑیوں نے آغاز سے ہی اپنا تسلط برقرار رکھا۔ لکشیہ سین نے ایفریم اسٹیفن سیم کو ۲۱-۱۴، ۲۱-۱۶ سے ہرا کر ہندوستان کو ۱-۰ کی برتری دلائی۔ (تفصیلات اندر)

گورنمنٹ میڈیکل کالج اننت ناگ میں توڑ پھوڑ کا معاملہ

پولیس اسٹیشن اننت ناگ کے ایک تفتیشی افسر (IO) کو معطل کردیا گیا

اننت ناگ/ اننت ناگ پولیس نے گزشتہ ہفتے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اننت ناگ میں توڑ پھوڑ کی تحقیقات کے دوران لازمی طریقہ کار پر عمل کرنے میں ناکام رہنے پر پولیس اسٹیشن اننت ناگ کے ایک تفتیشی افسر (IO) کو پیر کو معطل کر دیا۔ اننت ناگ پولیس نے ٹویٹ کیا "ایس ایس پی اننت ناگ نے سخت کارروائی کی جب تفتیشی افسر (آئی او) ایف آئی آر 118/2026 میں گرفتاری کے لازمی طریقہ کار پر عمل کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ اننت ناگ پولیس مناسب کارروائی کے لیے پابند ہے،" تفتیش کے دوران، طبی غفلت کے مشتبہ کیس میں خاتون کی ہلاکت کے بعد ہسپتال میں توڑ پھوڑ میں ملوث ہونے کے الزام میں چار افراد کو گرفتار کیا گیا۔ حکام نے بتایا کہ انہیں بعد میں ثبوت کی کمی کی وجہ سے ضمانت پر رہا کر دیا گیا۔ بجبہاڑہ کے سری گفوارہ گاؤں کی رہنے والی خاتون کو دل کا دورہ پڑا تھا۔/1

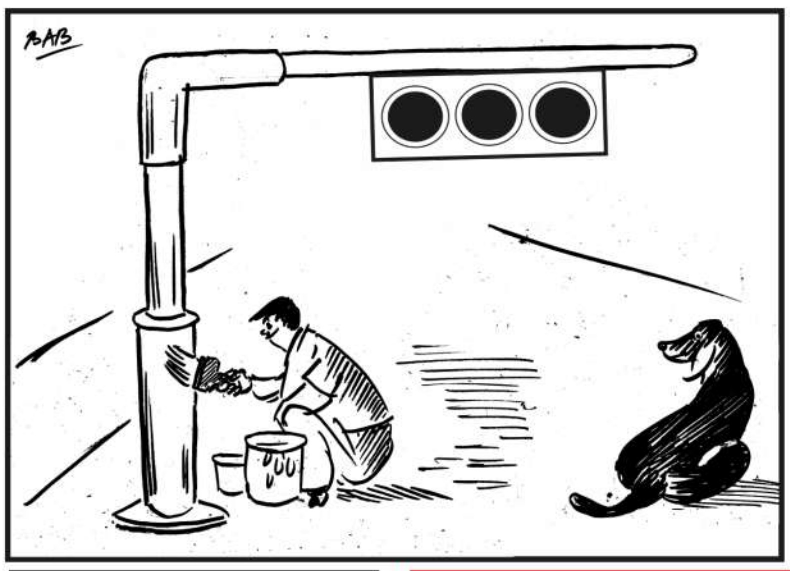

لداخ میں 5 نئے اضلاع کے قیام کی منظوری، تعداد 7 ہوگئی

عوام کی دیرینہ مانگ کو پورا کرنے کی جانب ایک اہم قدم/ لیفٹیننٹ گورنر

سرینگر/ یو پی آئی/ مرکزی زیر انتظام خطہ لداخ میں ایک اہم انتظامی پیش رفت کے تحت لیفٹیننٹ گورنر ونے کمار سکسینہ نے پیر کے روز پانچ نئے اضلاع کے قیام کی منظوری دے دی ہے، جسے انہوں نے خطے کے لیے ایک "تاریخی دن" قرار دیا۔ اس فیصلے کے بعد لداخ میں اضلاع کی مجموعی تعداد بڑھ کر سات ہوگئی ہے۔ ایل جی سکسینہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے پیغام میں کہا کہ نئے اضلاع کا قیام لداخ کے عوام کی دیرینہ مانگ کو پورا کرنے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ نئے اضلاع میں نوبرا، شام، چانگتھنگ، زنسکار اور دراس شامل ہیں، جبکہ اس سے قبل لداخ میں صرف لیہہ اور کرگل دو ہی اضلاع تھے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فیصلہ وزیر اعظم نریندر مودی کے ترقی یافتہ اور خوشحال لداخ کے وژن کے عین مطابق ہے۔ ایل جی کے مطابق وزارت داخلہ نے اس فیصلے کو اگست 2024 میں ہی منظوری دے دی تھی، جسے وزیر داخلہ امیت شاہ کی قیادت میں عملی جامہ پہنایا گیا۔ حکام کے مطابق نئے اضلاع کے قیام سے انتظامیہ کو نچلی سطح تک مضبوط بنانے، اختیارات کی تقسیم کو فروغ دینے اور دور دراز علاقوں میں سرکاری خدمات کی فراہمی کو تیز کرنے میں مدد ملے گی۔

قاضی گنڈ سڑک حادثہ، تین اسکولی طالبات زخمی، ڈرائیور گرفتار

قاضی گنڈ/ جنوبی کشمیر کے کولگام ضلع کے قاضی گنڈ علاقے میں پیر کو ایک سڑک حادثے میں کم از کم تین اسکولی لڑکیاں زخمی ہوگئیں۔ زخمیوں کی شناخت فاطمہ جان اور تہمینہ جان بیٹیاں محمد الطاف پارے ساکنہ شمپورہ اور عالیہ جان بیٹی محمد الطاف زاہد ساکنہ سلیالو کے طور پر ہوئی ہے۔ فاطمہ جان کو شدید چوٹیں آئیں جبکہ دیگر دو کو معمولی چوٹیں آئیں۔ تمام زخمیوں کو علاج کے لیے ایمرجنسی اسپتال قاضی گنڈ منتقل کیا گیا۔ ملزم ڈرائیور، جو موقع سے فرار ہوگیا تھا، ہٹ اینڈ رن کیس کو فوری طور پر حل کرتے ہوئے ایک گھنٹے کے اندر گرفتار کرلیا گیا۔

سیاست میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے/ عمر عبداللہ

واشنگٹن (امریکہ) فائرنگ واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت

سرینگر/ اے پی آئی/ سیاست میں تشدد کیلئے کوئی جگہ نہ ہونے کا عندیہ دیتے ہوئے جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ نے واشنگٹن فائرنگ واقعہ کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے امریکی صدر کے بال بال ان کے محفوظ رہنے پر خدا کا شکر ادا کیا۔ ادھر وزیر اعلیٰ نے جموں وکشمیر میں نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنے کیلئے سٹاٹ اپ پروگرام کو اہمیت کا حامل قرار دیتے ہوئے کہا کہ جموں وکشمیر میں یہ پروگرام دیر سے ہی شروع ہوا تاہم بجٹ میں اب اس کیلئے رقومات مختص کی گئی ہیں۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے واشنگٹن میں فائرنگ واقعے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ سیاست میں تشدد کی کوئی جگہ نہیں ہونی چاہیے۔ انہوں نے تقریب کے حاشیے پر ذرائع ابلاغ کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ خدا کا شکر ہے کہ امریکی صدر اور ان کے ساتھی اس حملے میں محفوظ رہے۔ عمر عبداللہ نے سیاست کو انتہائی گندا عمل قرار دیتے ہوئے کہا کہ اختلافات کا اظہار جمہوری اور پرامن طریقے سے ہونا چاہیے، نہ کہ تشدد کے/2

پانچ روز بعد جہلم سے لاش برآمد

شناخت محمد قریش اُتر پردیش

سرینگر/ یو این ایس/ دریائے جہلم میں چھلانگ لگانے والے اتر پردیش کے ایک نوجوان کی لاش پانچ روزہ طویل تلاش کے بعد پیر کے روز سرینگر کے علاقے زینہ کدل سے برآمد کرلی گئی۔ حکام کے مطابق ایس ڈی آر ایف کی کوئیک ریسپانس ٹیموں نے پیر کی صبح ایک منظم آپریشن کے دوران لاش کو دریا سے نکالا۔ مہلوک کی شناخت محمد قریش صدیقی (18) ولد محمد نواب صدیقی، ساکن اتر پردیش کے طور پر ہوئی ہے۔

رکن اسمبلی معراج ملک کے خلاف

PSA منسوخ، ہائی کورٹ کا فیصلہ

سرینگر/ جموں وکشمیر اور لداخ کی ہائی کورٹ نے پیر کو عام آدمی پارٹی (عآپ) سینئر لیڈر اور ممبر اسمبلی ڈوڈہ معراج ملک کے خلاف پبلک سیفٹی ایکٹ (PSA) کو منسوخ کر دیا اور انہیں فوری طور پر رہائی کا حکم دیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق معراج ملک جو AAP کی جموں وکشمیر/3

منشیات کے ناسور کے خلاف متحد ہو کر لڑنا ہوگا/ LG

لیفٹیننٹ گورنر کی اُدھم پور میں ''نشہ مُکت جموں وکشمیر'' مہم کی پدیاترا میں شرکت

جموں/ لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے پیر کے روز کہا، ''منشیات کے خلاف جنگ میں اتحاد ہمارا ڈھال اور عزم ہمارا ہتھیار ہوگا۔ آیئے ہم ایک ایسے جموں وکشمیر کی تشکیل کا عہد کریں جہاں نوجوان آزادانہ اپنی تقدیر سنواریں، کنبے محفوظ اور متحد رہیں، معاشرے مضبوطی سے پھلیں پھولیں اور اُمنگیں نئے سرے سے روشن ہوں۔ ہم اَپنے نوجوانوں اور اَپنے مستقبل کے لئے اٹل کھڑے ہیں۔'' اُنہوں نے کہا کہ منشیات کے ناسور کے خلاف جنگ تمام تر اختلافات سے بالاتر ہو کر اتحاد کا تقاضا کرتی ہے۔ جموں وکشمیر کے شہری ہونے کے ناطے ہمیں اَپنے نوجوانوں کی حفاظت، کنبوں کی مضبوطی اور خوشحالی کو محفوظ بنانے کے لئے اَپنے مشترکہ فرض کے پابند ہونے کا عہد کرنا چاہیے۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سِنہا نے اودھمپور میں 'نشہ مکت جموں وکشمیر ابھیان' کے تحت منعقدہ پدیاترا میں ہزاروں شہریوں کے ساتھ شرکت کی۔ اُنہوں نے اِس موقعہ پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ 'نشہ مُکت جموں وکشمیر ابھیان' منشیات کے خلاف ہماری مشترکہ جنگ ہے اور ہمیں مل کر اس جنگ میں کامیابی حاصل کرنی ہوگی۔ اُنہوں نے کہا، ''جموں کشمیر اَب منشیات کا ناسور کو مسترد کرنے کے لئے نئی قوت کے ساتھ اُبھر رہا ہے جو ہمارے معاشرے کو خراب اور کھوکھلا کر رہا ہے۔ ہم اَپنے نوجوانوں کو اس کی گرفت سے بچانے کا عہد کرتے ہیں۔ میں لوگوں کو یقین دِلاتا ہوں کہ ہماری سرزمین کی روح کو دبایا نہیں جائے گا۔ یہ معاشرے کو بیدار کرنے، منشیات کے ناسور کے خلاف متحد ہو کر لڑنے اور جدوجہد اور کامیابی کا وقت ہے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ کوئی ایک اتھارٹی تنہا اس منشیات کے ناسور کے خلاف جنگ نہیں لڑ سکتی بلکہ اس کا جذبہ ہر دِل میں بیدار ہونا چاہیے۔ اُنہوں نے کہا، ''اودھمپور کے ہر گاؤں، بستی اور شہر کو مزاحمت کا قلعہ بننا چاہیے اور ہر گھر کو چوکس مورچے کے طور پر کھڑا ہونا چاہیے۔ میں ہر شہری سے اپیل کرتا ہوں کہ وہ اِس مقصد کے لئے ایک سپاہی بن کر آگے آئے۔'' لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ معاشرے کے ہر طبقے کو 'نشہ مُکت جموں وکشمیر ابھیان' کے جذبے کو اَپنانا چاہیے تاکہ تاریخ یہ درج کرے کہ 27 اپریل کو اودھمپور میں اُمید، اِتحاد اور/4

بین ریاستی لشکر طیبہ ماڈیول کیس NIA نے سنبھالا

سرینگر/ کے این ایس/ قومی تحقیقاتی ایجنسی نے حال ہی میں ایک بین ریاستی لشکر طیبہ (ایل ای ٹی) کے دہشت گردی کے ماڈیول کا پتہ لگانے سے متعلق کیس کو اپنے ہاتھ میں لے لیا ہے اور پیر کو پوچھ گچھ کے لیے دو پاکستانی شہریوں سمیت پانچ گرفتار دہشت گردوں کو اپنی تحویل میں لے لیا ہے۔ کشمیر نیوز سروس کے مطابق 7 اپریل کو،/5

مختلف چھاپوں کے دوران منشیات فروشی میں 7 گرفتار

100 روزہ نشہ مُکت ابھیان کے تحت پولیس کی طرف سے کارروائی

سرینگر/ یو پی آئی/ جموں وکشمیر کو منشیات سے پاک بنانے کے لیے جاری 100 روزہ نشہ مُکت ابھیان کے تحت پولیس نے وادی کے مختلف اضلاع میں منشیات مخالف کارروائیوں کے دوران 7 منشیات فروشوں کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں ممنوعہ مواد برآمد کرلیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں مسلسل اور جارحانہ مہم کا حصہ ہیں جو منشیات کے نیٹ ورک کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے جاری ہے۔ شالگام کراسنگ پر پولیس نے ایک آلٹو گاڑی (JK01W-7328) کو روک کر تلاشی لی، جس کے دوران 110 کلوگرام گانجہ برآمد ہوا۔ گاڑی کے ڈرائیور نذیر احمد کھٹانہ ساکن گجر بستی شالگام کو/6

GCET میں آڈیٹوریم اور انکیوبیشن سینٹر قائم کریں گے/ وزیر اعلیٰ

جموں میں اِنجینئرنگ میں اُبھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز پر کانفرنس کا اِفتتاح

جموں/ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے آج گورنمنٹ کالج آف اِنجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی (جی سی اِی ٹی) جموں میں گیارہویں نیشنل کانفرنس اینڈ ایگزبشن آن ایمرجنگ اینڈ انوویٹو ٹرینڈز اِن اِنجینئرنگ ٹیکنالوجی (این سی اِی آئی ٹی اِی آئی ٹی) کا اِفتتاح کیا۔ اُنہوں نے اِس بات پر زور دیا کہ ٹیکنالوجی میں ترقی کو ثقافتی ورثے کے ساتھ ہم آہنگ کرنا ضروری ہے تاکہ نوجوانوں میں اِختراع پر مبنی ترقی کو فروغ دیا جاسکے۔ یہ دو روزہ ایونٹ جی سی اِی ٹی جموں کی طرف سے اِنڈین اِنسٹی چیوٹ آف ٹیکنالوجی (آئی آئی ٹی) کھڑگپور کے تکنیکی اِشتراک اور ورلڈ کنسورشیم آف یونیورسٹیز کے تعاون سے منعقد کیا ہے۔ اِس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے جی سی اِی ٹی میں نئی تعمیر شدہ سکول آف آرکیٹیکچر (ایس او اے) عمارت کا بھی اِفتتاح کیا جو 19.71 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کی گئی ہے اور فیکلٹی وطلباً کے لئے نیک خواہشات کا اِظہار کیا۔ اُنہوں نے فن تعمیر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے طلبا کو مستقبل بین سوچ/7

دارالعلوم جامعہ سراج العلوم (شوپیان) غیر قانونی ادارہ قرار

کشمیر کے ڈویژنل کمشنر کی جانب سے جاری کردہ حکم نامہ

سرینگر/ یو این آئی/ جموں وکشمیر انتظامیہ نے جنوبی کشمیر میں واقع 'دارالعلوم جامعہ سراج العلوم' کو غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے قانون (یو اے پی اے) کے تحت غیر قانونی ادارہ قرار دیا ہے۔ کشمیر کے ڈویژنل کمشنر کی جانب سے جاری کردہ حکم نامے میں کالعدم 'جماعتِ اسلامی' کے ساتھ ادارے کے مبینہ روابط اور قومی سلامتی کے خلاف سرگرمیوں کا حوالہ دیا گیا ہے۔ یہ کارروائی شوپیاں کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی جانب سے 24 مارچ 2026 کو پیش کردہ ایک رپورٹ کے بعد عمل میں آئی ہے۔ ڈویژنل کمشنر کے حکم نامے کے مطابق ریکارڈ کی جانچ سے معلوم ہوا ہے کہ یہ ادارہ بظاہر ایک دینی تعلیمی ادارے کے طور پر کام کر رہا تھا، لیکن یہ سنگین قانونی، انتظامی اور مالی بے ضابطگیوں میں گھرا ہوا ہے۔ ان بے ضابطگیوں//8

جامعہ سراج العلوم کے چیرمین کا بیان

جماعت اسلامی سے کوئی تعلق نہیں

سرینگر/ جے کے این ایس/ انتظامیہ کی جانب سے کئی الزامات کے تحت غیر قانونی قرار دیئے گئے جامعہ سراج العلوم شوپیان کے چیئرمین محمد شفیع لون نے کہا ہے کہ اس ادارے کا جماعت اسلامی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ چیئرمین محمد شفیع لون نے پیر کو میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ جامعہ سراج العلوم شوپیاں کا کالعدم اور پابندی شدہ تنظیم جماعت اسلامی سے کوئی تعلق نہیں ہے، انہوں نے ڈویژن کشمیر سے اپیل کی کہ/9

جموں وکشمیر میں غیر ممکن کھڈس کے مسائل پر اعلیٰ سطحی اجلاس

نائب وزیر اعلیٰ نے سیلاب زدہ علاقوں کے تحفظ اور زون وائز میپنگ پر زور

جموں/ 27اپریل // نائب وزیر اعلی سریندر کمار چودھری نے آج سول سیکرٹریٹ جموں میں جموں و کشمیر میں غیر ممکن کھڈس سے متعلق مسائل کا جائزہ لینے کے لئے قائم سب کمیٹی میٹنگ کی صدارت کی۔ کمیٹی نے تمام سیلاب زدہ علاقوں کے تحفظ پر زور دیا، تاہم کمیٹی نے تمام اضلاع میں التوا میں پڑے عوامی معاملات کا مؤثر طریقے پر حل کرنے کے لئے غیر ممکن کھڈس کے پیچیدہ علاقوں کی نشاندہی کریں۔ میٹنگ میں وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا اور وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے سب کمیٹی کے ارکان کے طور پر شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں ایڈیشنل چیف سیکرٹری جل شکتی شالین کابرا نے غیر ممکن کھڈس کی موجودہ صورتحال سے آگاہ کیا۔ نائب وزیر اعلی نے ہدایت دی کہ غیر ممکن کھڈس کے پیچیدہ علاقوں کی فوری بنیادوں پر نشاندہی کی جائے۔ انہوں نے سیلاب زدہ علاقوں کے تحفظ پر زور دیتے ہوئے متعلقہ محکموں کو وقت مقررہ کے اندر تفصیلی رپورٹس پیش کرنے کی ہدایت بھی دی۔ انہوں نے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لئے تجاویز طلب کرتے ہوئے کہا کہ عملی اور عوام دوست فیصلے کئے جائیں تاکہ حقیقی شکایات کا مؤثر ازالہ ممکن ہو سکے۔ نائب وزیر اعلی نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ زون وائز میپنگ بالخصوص حساس علاقوں میں جلد از جلد مکمل کی جائے۔ میٹنگ میں غیر ممکن کھڈس، دریاؤں اور کوہلوں کی۔۔۔/ 101

اودھمپور سڑک حادثہ: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے

جی ایم سی اودھمپور میں زخمیوں کی عیادت کی

اودھمپور، 27اپریل: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) اودھمپور کا تفصیلی دورہ کیا، جہاں انہوں نے 20 اپریل کو رام نگر کے قریب پیش آئے المناک سڑک حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کی عیادت کی اور ان کی صحت کے بارے میں جانکاری حاصل کی۔ دورے کے دوران سینئر ڈاکٹروں اور ماہرین پر مشتمل ایک ٹیم نے لیفٹیننٹ گورنر کو زیر علاج مریضوں کی موجودہ حالت، فراہم کی جانے والی طبی سہولیات اور علاج کے مختلف مراحل کے بارے میں بریفنگ دی۔ حکام نے بتایا کہ زخمیوں کو جدید طبی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں اور ان کی مسلسل نگرانی کی جارہی ہے تاکہ کسی بھی پیچیدگی سے بروقت نمٹا جا سکے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ہسپتال انتظامیہ اور طبی عملے کی کاوشوں۔۔۔/ 102

شوپیان میں پولیس کی جانب سے منشیات مخالف مہم کا انعقاد

شوپیان// نشا مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت جموں و کشمیر پولیس نے ضلع شوپیان میں منشیات کے خلاف اپنی مسلسل مہم کو جاری رکھتے ہوئے ایک مؤثر آگاہی مہم کا انعقاد کیا۔ 27 اپریل کو پولیس نے مختلف تعلیمی اداروں میں بیداری پروگراموں کا سلسلہ منعقد کیا، جن میں گورنمنٹ ہائر سیکنڈری اسکول سنگچولر، ہائی اسکول انڈورہ، یو پی ایس پچھتری کیلر اور این آئی پی ایس زینہ پورہ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ پچھو را گراؤنڈ میں ایک نکڑ ناٹک بھی پیش کیا گیا، جس میں طلبہ اور تدریسی عملے کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ ان پروگراموں کا مقصد نوجوان ذہنوں کو منشیات کے مضر اثرات سے آگاہ کرنا اور انہیں صحت مند اور منشیات سے پاک طرز زندگی اپنانے کی ترغیب دینا تھا۔ مقررین نے اپنے خطابات میں منشیات کے جسمانی، نفسیاتی۔۔۔/ 103

ڈویژنل کمشنر نے سرینگر میں 3 مئی کو نشہ مکت جموں و کشمیر پدیاترا مہم کا جائزہ لیا

عوام سے بڑی تعداد میں شرکت کی اپیل، منشیات کے خلاف اجتماعی جدوجہد کا عزم

سرینگر، 27 اپریل//// نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت کوششوں کو مزید تیز کرتے ہوئے 3 مئی 2026 کو سرینگر میں ایک عظیم الشان پدیاترا کا انعقاد کیا جائے گا، جس کا مقصد منشیات کے استعمال کے خلاف عوامی بیداری پیدا کرنا ہے۔ اس تقریب کو لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے۔ اس سلسلے میں ڈویژنل کمشنر کشمیر، انشول گرگ نے ٹی آر سی میں مختلف سرکاری محکموں کے افسران کے ساتھ ایک جامع اجلاس کی صدارت کی، جس میں یاترا کے ہموار انعقاد اور عوام کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنانے کے لیے انتظامات کو حتمی شکل دی گئی اور ذمہ داریاں تفویض کی گئیں۔ اجلاس سے خطاب کرتے۔۔۔/ 105

ساگر کی عرس مبارک حضرت سید حسن منطقیؒ کے سلسلے میں انتظامات کی اپیل

پینے کے صاف پانی، بجلی کی بلاتعطل فراہمی، صحت وصفائی کو یقینی بنایا جائے

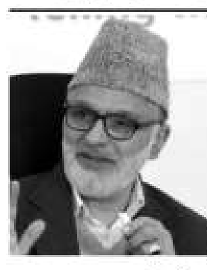

سرینگر// نیشنل کانفرنس کے جنرل سکریٹری علی محمد ساگر نے حضرت سید حسن منطقیؒ کے سالانہ عرس مبارک کے موقع پر ضلع انتظامیہ پلوامہ سے زائرین کیلئے بہتر اور مناسب انتظامات کرنے کی اپیل کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ عرس کے ایام میں عقیدت مندوں کی بڑی تعداد درگاہ پر حاضری دیتی ہے، اس لئے بنیادی سہولیات کی فراہمی نہایت ضروری ہے۔ انہوں نے انتظامیہ پر زور دیا کہ پینے کے صاف پانی، بجلی کی بلاتعطل فراہمی، صحت وصفائی کے معقول انتظامات اور طبی سہولیات کو یقینی بنایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ دور دراز علاقوں سے آنے والے زائرین کیلئے مناسب ٹرانسپورٹ سہولیات بھی دستیاب رکھی جائیں تاکہ انہیں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ یاد رہے کہ عرس کے متبرک ایام جاری ہیں، جبکہ 28 اپریل کو شب خوانی اور 29 اپریل کو عرس کی مرکزی تقریب منعقد ہوگی جس میں بڑی تعداد میں عقیدت مندوں کی شرکت متوقع ہے۔ ادھر نیشنل کانفرنس کے ضلع صدر پلوامہ محمد خلیل بند نے بھی انتظامیہ سے اپیل کی ہے کہ زائرین کی سہولت اور سلامتی کو مدنظر رکھتے ہوئے تمام ضروری انتظامات بروقت مکمل کئے جائیں تاکہ مذہبی تقریب خوش اسلوبی سے انجام پاسکے۔

اپنی پارٹی نے سچائی کی سیاست کی جو مشعل روشن کی ہے

پارٹی عوام کو استحصالی سیاست سے نجات دلائے گی/ سید محمد الطاف بخاری

سرینگر// اپنی پارٹی کے سربراہ سید محمد الطاف بخاری نے آج کہا کہ ان کی جماعت کی جانب سے جلائی گئی سچی سیاست کی مشعل بالآخر جموں و کشمیر کے عوام کو استحصالی سیاست سے نجات دلائے گی۔ انہوں نے مزید کہا کہ اپنی پارٹی عوام کو بااختیار بنانے اور ان کے جمہوری حقوق کی بحالی کے لیے کوشاں ہے۔ انہوں نے کہا کہ اپنی پارٹی کا مشن عوام کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا، جمہوریت کو مضبوط بنانا اور ان کے حقوق کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ سید محمد الطاف بخاری نے یہ باتیں سرینگر میں پارٹی ہیڈکوارٹر میں منعقدہ ایک تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہیں۔ اس موقع پر کپوارہ سے تعلق رکھنے والے متعدد سرکردہ سیاسی کارکنان اور ورکرز نے باقاعدہ طور پر اپنی پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔ جموں کشمیر کے عوام کے ساتھ مرکزی سرکار کے ڈیلاگ کی اپنی مانگ کو دہراتے ہوئے سید محمد الطاف بخاری نے۔۔۔/ 104

سوپور میں ٹانگہ ریلی کے ذریعے منشیات کے خلاف بیداری مہم

سوپور، 27اپریل//// نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت سوپور انتظامیہ نے منشیات کے خلاف بیداری پیدا کرنے کیلئے ایک منفرد تانگہ ریلی کا انعقاد کیا۔ ریلی کی قیادت ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر سوپور ایس اے رینا نے کی، جس میں سول و پولیس افسران، اہلکاروں اور بڑی تعداد میں مقامی افراد نے شرکت کی۔ اس ریلی میں تقریباً 70 تانگوں کا استعمال کیا گیا، جس کے ذریعے روایتی سواری کو استعمال کرتے ہوئے ایک مضبوط سماجی پیغام دیا گیا۔ ریلی چنکھن پل سے شروع ہو کر فروٹ منڈی سوپور پر اختتام پذیر ہوئی، جس نے راستے بھر عوام کی خاصی توجہ حاصل کی۔ تانگوں کو بینرز اور پلے کارڈز سے سجایا گیا تھا جن پر منشیات کے نقصانات اور منشیات سے پاک معاشرے کی اہمیت کے پیغامات درج تھے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر نے۔۔۔/ 106

لیفٹیننٹ جنرلز کی وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے اہم ملاقات

سکیورٹی و ترقیاتی امور پر تبادلہ خیال

جموں، 27 اپریل// جنرل آفیسر کمانڈنگ (جی او سی) 15 کور لیفٹیننٹ جنرل پرشانت شریواستو اور جی او سی (نامزد) لیفٹیننٹ جنرل بلبیر سنگھ نے آج وزیر اعلی جموں و کشمیر عمر عبداللہ سے ایک اہم ملاقات کی، جس میں خطے کی مجموعی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران باہمی دلچسپی کے مختلف امور زیر بحث آئے، جن میں خاص طور پر خطے کی موجودہ سکیورٹی صورتحال، امن و امان کی بحالی اور اسے مزید مستحکم بنانے کے اقدامات پر غور کیا گیا۔ اس موقع پر سکیورٹی ایجنسیوں اور سول انتظامیہ کے درمیان بہتر تال میل کو یقینی بنانے پر بھی زور دیا گیا تاکہ عوام کو محفوظ اور پرامن ماحول فراہم کیا جا سکے۔ ذرائع کے مطابق، گفتگو میں ترقیاتی ترجیحات بھی نمایاں طور پر شامل رہیں، جہاں انفراسٹرکچر کی بہتری، عوامی فلاحی منصوبوں کی تیز رفتار عمل آوری اور دور دراز علاقوں میں سہولیات کی فراہمی جیسے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

جموں میں ویٹرنری ڈاکٹروں کی تکنیکی کانفرنس کا انعقاد

جاوید احمد ڈار نے ویٹرنری ماہرین کے کردار کو سراہا، دیہی معیشت میں لائیو اسٹاک کی اہمیت پر زور

جموں/ 27اپریل // جموں و کشمیر ویٹرنری ڈاکٹرس ایسوسی ایشن جموں نے آج کنونشن سینٹر جموں میں ایک روزہ تکنیکی کانفرنس کا انعقاد کیا جس کا موضوع "ویٹرنری ڈاکٹرز: گارڈینز آف فوڈ اینڈ ہیلتھ" تھا۔ اس موقعہ پر وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار مہمان خصوصی تھے۔ وزیر موصوف نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ویٹرنری ڈاکٹروں کے اہم کردار کو سراہا اور کہا کہ وہ جانوروں اور انسانی صحت کے تحفظ میں بنیادی خدمات انجام دیتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ویٹرنری پیشہ ور فیلڈ آپریشنز، فارمز، کلینکس، لیبارٹریز اور آبی زراعت سمیت مختلف شعبوں میں خدمات فراہم کر کے نہ صرف مویشیوں کی فلاح و بہبود کو یقینی بناتے ہیں بلکہ فوڈ سیفٹی سسٹم کو بھی مضبوط بناتے ہیں۔ اُنہوں نے اس شعبے کی معاشی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ صحت مند اور پیداواری مویشی غذائی پیداوار اضافہ، کسانوں کی آمدنی بڑھانے، روزگار پیدا کرنے اور دیرپا اقتصادی ترقی کے لئے نہایت اہم ہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ ایک مضبوط اور جدید ویٹرنری نظام دیہی معیشت کو مضبوط بنانے اور زرعی شعبے میں لچک پیدا کرنے کے لئے ضروری ہے۔ وزیر موصوف نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی۔۔۔/ 107

ڈی سی پلوامہ کا مردم شماری 2027 کی تیاریوں کا جائزہ

قبل از مردم شماری سرگرمیوں کی بروقت تکمیل اور مقررہ اوقات کی سختی سے پابندی کی ہدایت

پلوامہ، 27 اپریل//// ضلع ترقیاتی کمشنر (ڈی سی) پلوامہ ڈاکٹر بشارت قیوم، جو ضلع کے پرنسپل مردم شماری افسر بھی ہیں، نے آج یہاں انتظامی کمپلیکس میں ایک جامع جائزہ اجلاس کی صدارت کی جس میں مردم شماری 2027 کی تیاریوں کا جائزہ لیا گیا اور اب تک کی پیش رفت پر غور کیا گیا۔ اجلاس کے دوران ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر پلوامہ، جو ضلع مردم شماری افسر بھی ہیں، نے ایک تفصیلی پریزنٹیشن پیش کی جس میں انتظامی ڈھانچے، ٹائم لائنز، ڈیجیٹل ٹولز اور مختلف مردم شماری اہلکاروں کے فرائض و ذمہ داریوں کو اجاگر کیا گیا۔ پریزنٹیشن میں مردم شماری 2027 کے دو مراحل یعنی ہاؤس لسٹنگ اور ہاؤسنگ مردم شماری (HLO) اور آبادی کا اندراج شامل تھا، جبکہ ڈیٹا جمع کرنے اور نگرانی کے لیے موبائل ایپلیکیشنز اور مردم شماری مینجمنٹ اینڈ مانیٹرنگ سسٹم (CMMS) کے استعمال پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ ڈی سی نے مختلف شعبہ جات کے لحاظ سے پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا، جس میں ہاؤس لسٹنگ بلاکس (HLBs) کی تشکیل و نقشہ بندی، شمار کنندگان اور سپروائزرز کی تعیناتی، اور لاجسٹکس و ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی تیاری شامل تھی۔ انہوں نے مقررہ اوقات کی سختی سے پابندی اور تمام تیاریوں کو وقت پر مکمل کرنے پر زور دیا۔۔۔/ 110

ڈی سی شوپیان کی زیر صدارت ضلع سطحی NCORD اجلاس

منشیات کے خلاف کارروائیوں میں تیزی اور سخت سزاؤں پر زور

شوپیان، 27 اپریل//// ضلع ترقیاتی کمشنر شوپیان، شیشیر گپتا نے آج ضلع سطح کے ماہانہ NCORD اجلاس کی صدارت کی، جس میں منشیات کے خلاف اقدامات اور ضلع میں منشیات کی اسمگلنگ و استعمال کی روک تھام سے متعلق پیش رفت کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا، خاص طور پر منشیات سے متعلق جرائم کے خلاف کارروائیوں کے حوالے سے۔ نشہ مکت جموں و کشمیر مہم کے تحت پیش رفت کا بھی جائزہ لیا گیا اور متعلقہ محکموں کو اپنی سرگرمیاں مزید تیز کرنے کی ہدایت دی گئی۔ ڈی سی نے بین محکمانہ تال میل کو مزید مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا اور منشیات کی سپلائی چین کو توڑنے کے لیے سراغ رسانی کے نظام کو مزید مؤثر بنانے کی ہدایت دی۔ محکمہ ڈرگ۔۔۔/ 109

ضلع بڈگام میں مردم شماری 2027 کی تربیت

ضلع ترقیاتی کمشنر نے درستگی اور ذمہ داری پر زور دیا

بڈگام، 27 اپریل//// مردم شماری 2027 کی تیاریوں کے تحت ضلع بڈگام میں شمار کنندگان اور سپروائزرس کے پہلے بیچ کیلئے تین روزہ تربیتی پروگرام کا آغاز آر ایس ای ٹی آئی بڈگام میں ہوا۔ اس پروگرام میں ڈپٹی کمشنر بڈگام اور ضلع کے پرنسپل سینسس آفیسر، اطہر عامر خان نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، اسسٹنٹ کمشنر ڈیولپمنٹ، بی ڈی او بڈگام، ماسٹر ٹرینرز اور تربیت حاصل کرنے والے اہلکار بھی موجود تھے۔ تربیتی پروگرام کا مقصد فیلڈ عملے کو مردم شماری کے مؤثر، منظم اور بغیر غلطی کے انعقاد کیلئے ضروری مہارت اور معلومات فراہم کرنا ہے۔ پہلے دن ماسٹر ٹرینرز نے شرکاء کو مردم شماری کے۔۔۔/ 108

ڈی سی کولگام کا نندی مرگ کا دورہ، سڑک پروجیکٹس کا جائزہ لیا

عوامی شکایات کی سماعت، ترقیاتی کاموں میں تیزی اور بروقت تکمیل کی ہدایت

کلگام، 27اپریل///// ڈپٹی کمشنر کلگام شہزاد عالم نے آج نندی مرگ علاقے کا دورہ کر کے جاری ترقیاتی کاموں بالخصوص اہم سڑک منصوبوں کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور ان میں درپیش رکاوٹوں کا معائنہ کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے گلمن روڈ، کانیمرگ روڈ سمیت دیگر جاری پروجیکٹس کا موقع پر معائنہ کیا اور کام کی رفتار کا تفصیلی جائزہ لیا۔ متعلقہ افسران نے انہیں منصوبوں کی موجودہ صورتحال اور بروقت تکمیل میں حائل مشکلات سے آگاہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر نے زمین، بنیادی سہولیات اور دیگر منظوریوں سے متعلق مسائل کے۔۔۔/ 113

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس و کمپنی سیکریٹریز کے وفد کی کارپوریٹ امور حکام سے ملاقات

جموں وکشمیر میں کارپوریٹ گورننس، سرمایہ کاری اور کاروباری آسانیوں کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال

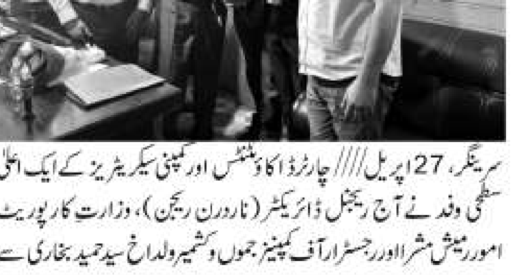

سرینگر، 27اپریل//// چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس اور کمپنی سیکریٹریز کے ایک اعلیٰ سطحی وفد نے آج ریجنل ڈائریکٹر (ناردرن ریجن)، وزارت کارپوریٹ امور میش مشرا اور رجسٹرار آف کمپنیز جموں و کشمیر و لداخ سید حمید بخاری سے ملاقات کی، جس دوران خطے میں کارپوریٹ ریگولیشن اور گورننس سے متعلق اہم امور پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ وفد کی نمائندگی سی اے ثاقب علی جان، سی ایس وسیم جہانگیر اور سی ایس سید امیر علی نے کی۔ ملاقات کے دوران جموں و کشمیر میں کارپوریٹ نظام کو مضبوط بنانے پر تعمیری اور مستقبل پر مبنی تبادلہ خیال ہوا، جس میں ریگولیٹری تقاضوں، کاروبار میں آسانی اور سرمایہ کاری کے فروغ کے درمیان توازن پر زور دیا گیا۔ وفد نے خاص طور پر اس بات کی نشاندہی کی کہ جموں و کشمیر جیسے مشکل جغرافیائی اور ابھرتے ہوئے خطوں میں کام کرنے والی کمپنیوں کے لیے خصوصی تعمیلی سہولت کاری فریم ورک کی ضرورت ہے، تاکہ نئے کاروباری افراد اور چھوٹی کمپنیاں کو کمپنیز ایکٹ کے تحت بہتر تعمیل میں مدد مل سکے۔ وفد نے کارپوریٹ ڈھانچے کو ترقی کا اہم ذریعہ قرار دیتے ہوئے سیاحت، باغبانی، دستکاری، قابل تجدید توانائی اور پروڈیوسر انٹرپرائزز جیسے شعبوں میں کمپنی اور ایل ایل پی ماڈلز کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ رسمی کارپوریٹ ڈھانچے سرمایہ کاری، گورننس اور روزگار کے مواقع میں نمایاں اضافہ کر سکتے ہیں۔ گفتگو کے دوران کارپوریٹ گورننس کے ذریعے سرمایہ کاروں کے اعتماد کو بڑھانے پر بھی خاص توجہ دی گئی۔ وفد نے اس بات پر زور دیا کہ ریگولیٹری یقین دہانی، شفافیت اور مضبوط گورننس معیارات جموں و کشمیر کو ایک ابھرتی ہوئی سرمایہ کاری منزل کے طور پر پیش کرنے میں کلیدی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ادارہ جاتی اشتراک اور صلاحیت سازی کے حوالے سے بھی تجاویز پیش کی گئیں، جن میں وزارت کارپوریٹ امور، پیشہ ور اداروں اور صنعت سے وابستہ فریقین کے درمیان مشترکہ اقدامات کے ذریعے کمپنی قوانین، اسٹارٹ اپ گورننس اور بورڈ کی ذمہ داریوں سے۔۔۔/ 111

Public Notice

This is to inform the public that I intend to change the name in my bank account from Tufail Ahmad Dhobi to Tufeel Hassan Dhobi in order to match my KYC documents and the name mentioned on my Aadhaar Card and PAN Card. I wish to maintain the same name across all official records. If any person has any objection regarding this change, they may submit their complaint or contact the concerned branch at REC Srinagar Branch within the stipulated time period.

سرینگر ٹائمز

28 اپریل 2026ء بروز منگلوار

جنگ کے بادل اور اُمید کی کرنیں

مغربی ایشیا میں ایران امریکہ اور اسرائیل کے درمیان خوفناک ،خطرناک اور خونین جنگ سے پیدا شدہ صورتحال سے نہ صرف شریک یہ تینوں ممالک اقتصادی اور ملٹری لحاظ سے بُری طرح متاثر ہو گئے بلکہ ان کے اثرات سے خلیجی ممالک بھی بچ نہ پائے بلکہ سچائی یہ ہے کہ خلیجی ممالک کو زبردست نقصان ہوا ہے ۔اُدھر یورپ کے ممالک بھی پریشان حال ہیں، کیونکہ تیل کے قیمتوں میں زبردست اضافہ کے نتیجہ میں وہاں کی معاشی حالت دن بدن کمزور ہوتی جارہی ہے ۔اس جنگ میں آبنائے حرمز کے ذریعہ مال بردار آبی جہازوں کی آمدورفت پر روک کے نتیجہ میں ہندوستان کو بھی کئی مسائل کا سامنا ہے ۔آبنائے حرمز پر ایک طرف ایران کامکمل کنٹرول ہونے کا دعویٰ ہے تو دوسری جانب امریکہ نے اس آبی گزرگاہ کی ناکہ بندی کرکے نقل وحرکت کو خطرناک موڑ پر کھڑا کیا ہے۔

یہ بات حیران کن اور افسوسناک ہے کہ امریکی صدرٹرمپ کی طرفسے جنگ بندی کے اعلان کے باوجود امریکہ کی طرف سے آبنائے حرمز کی ناکہ بندی کو جاری رکھا گیا ہے ۔جس کے نتیجہ میں جنگ بندی کا مقصد ہی فوت ہوا ہے۔امریکہ کے اس طرزعمل سے کسی ''ڈیل'' پر متفق ہونے کے امکانات معدوم ہو گئے ہیں ۔بات چیت جاری رکھنے کا سلسلہ تعطل کا شکار ہے ۔صورتحال دھماکہ خیز بن گئی ہے ۔اگر جنگ پھر سے شروع ہوگی تو اس کا دائرہ وسیع سے وسیع تر ہوجائے گا اور نوبت تیسری عالمگیر جنگ تک پہنچ سکتی ہے۔ان حالات میں دنیا میں زبردست ہلچل مچ گئی ہے ۔ جتنے بھی ممالک کا اس جنگ سے کوئی تعلق نہیں وہ کافی مضطرب ہو گئے ہیں کیونکہ مہنگائی کے پیچھے پیٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ ہے ۔سمندر میں آبی جہازوں کی آمدورفت میں رکاوٹوں سے گیس کی سپلائی بُری طرح متاثر ہوگئی ہے۔اسوقت حالات کافی نازک ہیں اور تشویش ناک موڑ پر پہنچ گئے ہیں ۔اس دوران امریکہ میں ایک ہوٹل میں ہورہی ایک خصوصی کانفرنس میں صدر امریکہ ٹرمپ اوران کے رفقاء کی موجودگی میں فائرنگ کے واقعہ سے معاملہ نے ایک سنسنی خیز کروٹ لی ہے ۔اس واقعہ کا ''جنگ'' کے ساتھ کوئی تعلق ہے یانہیں اس کا پتہ لگایا جارہا ہوگا مگر سیاسی حلقوں او رتحقیقاتی ایجنسیوں کی طرف سے مختلف دلائل دئے جارہے ہیں لیکن جنگ کے بادل چھارہے ہیں ۔اور بعض اوقات گہرے ہوتے ہوئے نظر آرہے ہیں ۔جنگ بندی کے باوجود اگر موجودہ صورتحال برقرار رہی تو بھی عالمی سطح پر اطمینان کے کوئی آثار نظر نہیں آرہے ہیں ۔ جہاں تک جموں وکشمیر کا تعلق ہے یہاں پیٹرول کا ڈیزل اور گیس کی کوئی قلت یا کمی نظر نہیں آتی ہے ۔سرکار کی طرف سے بار بار دعوے کئے جاتے ہیں کہ ایندھن کا سٹاک موجود ہے ۔گھبرانے کی کوئی ضرورت نہیں ہے ۔البتہ ذخیرہ کرنے کے رجحان سے اجتناب کرنے کی ضرورت ہے ۔حکومت کی طرف سے یہ اعلانات واقعی عوامی حلقوں کیلئے اطمینان بخش اور فرحت آمیز ہیں ۔لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ لوگ کفایت شعاری سے کام نہ لیں ۔پیٹرول کا کم سے کم استعمال نہ کریں اور گیس کو بلاوجہ جالور کھنے کی کوشش نہ کریں ۔غیر یقینی حالات میں سماج میں ہر فرد کا فرض ہے کہ وہ ہمت اور حوصلہ سے کام لے کر دوسروں کی مدد کرنے میں آگے بڑھے۔

وادی کے لیل ونہار

میران صاحب جموں میں اتوار کی رات

پولیس اور مشتبہ افراد میں فائرنگ کا تبادلہ

اے پی آئی/سرمائی راجدھانی جموں میں جرائم پیشہ افراد کے خلاف کارروائی کے دوران گولیوں کے تبادلے میں ایک ملزم از جان ، ساتھی فرار ، جسے پولیس بڑے پیانے پر تلاش کررہی ہے ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق جموں کے میران صاحب علاقے میں اُس وقت سنسنی اور خوف ودہشت کا ماحول پھیل گیا جب 26 اپریل رات دیر گئے پولیس مقابلے میں ایک خطرناک ملزم گولیوں کے تبادلے میں ہلاک ہوا جبکہ اس نے ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس پارٹی پر گولیاں برسائیں ۔ پولیس کے مطابق مصدقہ اطلاع کی بنیاد پر پولیس اسٹیشن میران صاحب کی ٹیم نے علاقے میں ناکہ بڑھادیا اور سختی سے چیکنگ شروع کردی ۔اس دوران ملزم جس کی شناخت ابی نیت سنگھ کے طور پر ہوئی اپنے ایک ساتھی کے ہمراہ موٹر سائیکل پر وہاں پہنچا ۔ پولیس کے مطابق مذکورہ ملزم نامی گینگ کا رکن اور عادی مجرم تھا جس کے خلاف 13 سے زائد مقدمات درج تھے جن میں اقدام قتل ، ہنگامہ آرائی ، اسلحہ کی سمگلنگ جیسے سنگین جرائم بھی شامل تھے ۔ پولیس کے مطابق انہیں رکنے کا اشارہ کیا گیا تو دونوں نے ناکہ سے بچنے کی کوشش کی اور مبینہ طور پر پولیس پر گولیاں چلائیں ، جوابی کارروائی اور اپنے دفاع میں پولیس نے بھی گولیاں چلائیں جس کے بعد دونوں ملزمان اندھیرے کا فائدہ اٹھا کر موٹر سائیکل چھوڑ کر فرار ہوگئے ۔ پولیس کے مطابق ملزمان کا تعاقب کیا گیا اور بعد میں ابی نیت سنگھ کو قریبی نہر میں زخمی حالت میں پایا جبکہ اس کا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا ۔زخمی کو گورنمنٹ میڈیکل کالج جموں منتقل کیا گیا جہاں وہ زخموں کی تاب نہ لاکر دم توڑ گیا ۔نعش کو پوسٹ مارٹم کیلئے منتقل کیا گیا جبکہ فرار ساتھی کی پولیس نے بڑی پیانے پر تلاش شروع کردی ۔

گاندربل میں کشمیر کا پہلا 25 ہزار لیٹر

کمیونٹی بایو گیس پلانٹ کا منصوبہ

یواین ایس/ گاندربل کے پاتھری بل گنڈ علاقے میں کشمیر کا پہلا 25000 لیٹر صلاحیت کا کمیونٹی بایوگیس پلانٹ تعمیر کیا جارہا ہے ، جو دیہی سطح پر متبادل توانائی کے فروغ اور فضلہ کے منظم استعمال کی جانب ایک اہم پیش رفت قرار دیا جارہا ہے ۔حکام کے مطابق یہ منصوبہ محکمہ دیہی ترقی کشمیر کی نگرانی میں سوچھ بھارت گرام مشن (ایس بی ایم ۔جی) کے تحت عمل میں لایا جارہا ہے ، جس کی تخمینی لاگت تقریباً 35 لاکھ روپے ہے ۔ یہ اقدام پورے جموں وکشمیر میں ہر ضلع میں ایک بایوگیس پلانٹ نصب کرنے کے بڑے منصوبے کا حصہ ہے ۔ذرائع کا کہنا ہے کہ گاندربل میں زیر تعمیر یہ پلانٹ وادی کشمیر کا اپنی نوعیت کا پہلا منصوبہ ہوگا ، جو مکمل ہونے کے بعد باضابطہ طور پر فعال ہوجائے گا اور ایک ماڈل پروجیکٹ کے طور پر دیگر اضلاع کے لیے رہنمائی فراہم کرے گا ۔

دربار موکے خاتمہ پر

سرینگر میں رنگ وروغن شروع

سرینگر/ یواین ایس/ دربار موو سے قبل سرینگر شہر کو سنوارنے اور شہری سہولیات کو بہتر بنانے کے لیے انتظامیہ نے بڑے پیانے پر صفائی ، تزئین وآرائش اور بنیادی ڈھانچے کی مرمت کا کام تیز کردیا ہے ۔شہر کے مختلف علاقوں میں سڑکوں کی مرمت ، فٹ پاتھوں کی درستگی ، اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب اور نکاسی آب کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے خصوصی مہم جاری ہے ۔سرکاری ذرائع کے مطابق میونسپل حکام ، پبلک ورکس ڈپارٹمنٹ اور دیگر متعلقہ ایجنسیاں مشترکہ طور پر اس مہم میں حصہ لے رہی ہیں تاکہ دربار موو کے دوران سرکاری دفاتر کی منتقلی کے ساتھ ساتھ عوام کو بہتر سہولیات فراہم کی جاسکیں ۔ خاص طور پر شہر کے مرکزی علاقوں جیسے لالچوک ، ڈل گیٹ ، راج باغ اور سول سیکرٹریٹ کے اطراف صفائی اور سڑکوں کی حالت کو بہتر بنانے پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے ۔یواین ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ سڑکوں پر گڑھوں کی مرمت ، ٹریفک سگنلوں کی درستگی ، پارکوں کی صفائی اور سرکاری عمارتوں کی رنگ وروغن کا کام بھی جاری ہے ۔اس کے علاوہ غیر قانونی تجاوزات کے خلاف بھی کارروائیاں کی جارہی ہیں تاکہ ٹریفک کی روانی کو بہتر بنایا جاسکے ۔شہریوں کا کہنا ہے کہ اگرچہ ہر سال دربار موو سے قبل ایسے اقدامات کیے جاتے ہیں ، تاہم اس بار کام کی رفتار میں کچھ بہتری دیکھی جارہی ہے ۔

بھارتیہ جنتا پارٹی سانبہ کے وفد کی

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات

بی جے پی ضلع سانبہ کے جنرل سیکریٹری اومکار پادھا کی قیادت میں ایک معزز عوامی وفد نے آج لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا سے ملاقات کی ۔اس ملاقات کے دوران وفد نے ضلع سامبا اور اس کے ملحقہ علاقوں کو درپیش مختلف عوامی مسائل کو تفصیل کے ساتھ اجاگر کیا ۔وفد کے ارکان نے سڑکوں کی خستہ حالی ، پینے کے صاف پانی کی قلت ، بجلی کی فراہمی میں بے قاعدگی ، صحت وصفائی کے مسائل اور دیگر بنیادی سہولیات کی کمی جیسے اہم معاملات لیفٹیننٹ گورنر کے سامنے رکھے ۔اس کے علاوہ وفد نے علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں کی رفتار کو تیز کرنے اور نئے ترقیاتی اقدامات شروع کرنے کی بھی اپیل کی ۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے وفد کی باتوں کو غور سے سنا اور یقین دلایا کہ پیش کیے گئے مسائل کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے گا ۔ انہوں نے متعلقہ محکموں کو ہدایت دینے کی بات بھی کہی تاکہ عوامی مسائل کا بروقت حل ممکن بنایا جاسکے اور ترقیاتی کاموں کو موثر طریقے سے آگے بڑھایا جاسکے ۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی شکایات کے ازالے کے لیے انتظامیہ پوری طرح متحرک ہے اور لوگوں کو بہتر سہولیات فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے ۔ وفد نے لیفٹیننٹ گورنر کا شکریہ ادا کیا اور امید ظاہر کی کہ ان کے مسائل جلد حل کیے جائیں گے ۔

کچھ کارروائیاں چند سرگرمیاں

لیفٹیننٹ گورنر نے انڈور اسٹیڈیم کو

مڑھ اور جوڑیاں کے نوجوانوں کیلئے وقف کیا

لفٹیننٹ گورنر مسٹر منوج سنہا نے پیر کو مڑھ میں جدید ترین بابا جیتو انڈور اسٹیڈیم اور جوڑیاں اکھنور میں انڈور اسپورٹس اسٹیڈیم کا افتتاح کیا ۔کھیلوں کی سہولیات کو نوجوانوں کیلئے وقف کرتے ہوئے لفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جدید شوٹنگ رینجز اور ورسٹائل انڈور کورٹس سے لیس نئے انڈور اسپورٹس اسٹیڈیم بہترین کارکردگی کی حوصلہ افزائی کرنے اور آنے والے کل کے چیمپئنز کو فروغ دینے کیلئے بنائے گئے ہیں ۔لفٹیننٹ گورنر نے اس بات پر روشنی ڈالی کہ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی قیادت میں جموں وکشمیر کھیلوں کے پاور ہاؤس کے طور پر ابھر رہا ہے جہاں عالمی معیار کی سہولیات اب بڑے شہروں تک محدود نہیں ہیں بلکہ نچلی سطح تک پہنچ رہی ہیں ۔انہوں نے ورچوئل موڈ کے ذریعے مڑھ اور اکھنور کے نوجوانوں سے بھی بات چیت کی اور کھیلوں کی ترقی میں شمولیت کو یقینی بنانے اور نوجوان امیدواروں میں زیادہ سے زیادہ شرکت کی حوصلہ افزائی کرنے کیلئے اپنے عزم کا اعادہ کیا ۔لفٹیننٹ گورنر نے سماج کے تمام طبقوں بالخصوص خواتین اور نوجوانوں سے ''نشہ مکت جموں کشمیر'' کی تحریک کی قیادت کرنے پر زور دیا ۔لفٹیننٹ گورنر نے شہریوں پر زور دیا کہ وہ منشیات کے استعمال کی اطلاع دیں اور متاثرین کی بحالی میں فعال طور پر تعاون کریں ۔انہوں نے کہا کہ پولیس اور سول انتظامیہ منشیات کی سمگلنگ کے نیٹ ورک کو ختم کرنے کیلئے انتھک محنت کررہی ہے ۔انڈور اسپورٹس اسٹیڈیم جو ضلع انتظامیہ جموں نے ایچ ڈی ایف سی بینک کے تعاون سے اپنے سی ایس آر اقدام کے تحت تیار کیے ہیں ، عالمی معیار کی سہولیات سے آراستہ ہیں ۔ان میں رائفل شوٹنگ کی ایک جدید رینج ، اعلیٰ معیار کے بیڈمنٹن اور ٹیبل ٹینس کورٹ ، کیرم اور شطرنج جیسے انڈور گیمز کیلئے مخصوص کمرے اور نوجوانوں اور مقامی لوگوں کیلئے جدید سہولیات سے لیس ایک ریڈنگ روم شامل ہیں ۔

حکومت ریاستی درجہ کی بحالی کیلئے

بھی لڑتی نظرنہیں آتی / آغا روح اللہ

جے کے این ایس // جموں وکشمیر کی حکمران جماعت نیشنل کانفرنس سے وابستہ ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ مہدی نے پیر کو اپنی پارٹی اور اس کی قیادت پر اپنے بنیادی انتخابی وعدوں ، خاص طور پر دفعہ 370 کی بحالی کو ترک کرنے کا الزام لگایا ۔جے کے این ایس کے مطابق آغا روح اللہ مہدی نے یہاں ایک عوامی تقریب میں شرکت کے بعد نامہ نگاروں کو بتایا کہ میرے ان کیساتھ اختلافات ہیں ، وہ مجھ سے نفرت کرتے ہیں کیونکہ میں انہیں ان اصولوں اور بنیادی وعدوں کی یاد دلاتا ہوں جو نیشنل کانفرنس کی قیادت نے 2024 کے اسمبلی انتخابات کے دوران عوام سے 'آرٹیکل 370 کی بحالی اور آئینی تحفظات کے لیے ایک ادارہ جاتی جدوجہد' کا وعدہ کیا تھا ۔انہوں نے کہا کہ حکومت کے خلاف لوگوں میں ناراضگی بڑھ رہی ہے کیونکہ اس نے اس جدوجہد کو ترک کردیا ہے ۔

آغا روح اللہ کا کہنا تھا کہ میں بھی ان کیساتھ اپنے اختلافات کو برقرار رکھتے ہوئے اس جذبے کی عکاسی کرتا ہوں ۔ممبر پارلیمنٹ کے بقول جموں وکشمیر کے لوگوں نے محض ریاست کی بحالی کیلئے ووٹ نہیں دیا تھا ۔اگر ایسا ہوتا تو وہ بی جے پی کی حمایت کرتے ، جس نے پارلیمنٹ میں ریاست کی بحالی کی یقین دہانی کرائی تھی ۔انہوں نے کہا کہ نیشنل کانفرنس نے آئینی تحفظات اور آرٹیکل 370 کی بحالی کے وعدے پر ووٹ مانگے ۔تاہم بعد میں اس پارٹی نے اپنی توجہ ریاست کی طرف مبذول کردی ، جو کہ عوام کے مینڈیٹ کیساتھ سمجھوتہ کرنے کے مترادف تھا ۔ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ نے کہا کہ اب اپنے دوسرے سال میں ایسا لگتا ہے کہ حکومت ریاست کے مطالبے سے بھی دستبردار ہوگئی ہے ۔انہوں نے مزید کہا کہ پارٹی نے کچھ فیصلوں اور پروٹوکول کو نئی دہلی کی طرف سے منتخب افراد کیلئے منظور کیے جانے کے بعد خاموشی اختیار کرلی ہے ۔انہوں نے کہا کہ درحقیقت نیشنل کانفرنس حکومت اب فعال طور پر ریاستی حیثیت ، آئینی تحفظات ، یا یہاں تک کہ کاروباری قواعد پر عمل نہیں کررہی ہے ۔ یہ عوام کے مینڈیٹ کے ساتھ غداری کی نمائندگی کررہے ہیں ۔صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے روح اللہ روح اللہ مہدی نے کہا کہ عوام نے ریاست کی بحالی کو ووٹ نہیں دیا ۔ہمیں آئینی ضمانتوں کی بحالی کا مینڈیٹ ملا جو ہم سے چھین لی گئیں ۔انہوں نے کہا کہ اگر ہم پہلے حصول کے لیے لڑنے کی اس دلیل کو مان بھی لیں تو یہ حکومت اب ریاست کے لیے بھی لڑتی نظر نہیں آتی ۔ممبر پارلیمنٹ آغا روح اللہ نے مزید کہا کہ میرے نزدیک یہ جموں وکشمیر کے لوگوں کے مینڈیٹ کیساتھ ناانصافی ہے ۔

95 فیصد ہاؤس بوٹس کو اب

سیوریج ٹریٹمنٹ نظام سے منسلک کردیا گیا ہے

یواین ایس/جھیل ڈل پر چلنے والے تقریباً 95 فیصد ہاؤس بوٹس کو اب سیوریج ٹریٹمنٹ نظام سے منسلک کردیا گیا ہے ، جس کے نتیجے میں جھیل میں براہ راست گندے پانی کے اخراج میں نمایاں کمی آئی ہے ۔ایل سی ایم اے کے وائس چیئرمین منظور قادر کے مطابق ماضی میں بغیر صفائی کے سیوریج کا اخراج ایک بڑا مسئلہ تھا ، تاہم حالیہ اقدامات سے اس پر کافی حد تک قابو پایا گیا ہے ۔انہوں نے واضح کیا کہ بغیر ٹریٹمنٹ کے گندہ پانی کسی بھی صورت جھیل میں داخل نہیں ہونا چاہیے ، اور اس بات کو یقینی بنایا جارہا ہے کہ جھیل اور اس کے کیچمنٹ سے نکلنے والا تمام فضلہ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس تک پہنچا کر مقررہ معیارات کے مطابق صاف کیا جائے ۔یواین ایس کے مطابق منظور قادری کے مطابق ڈل جھیل کے اطراف اس وقت چھ سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹس فعال ہیں ، جن میں سے پانچ ایل سی ایم اے کے زیر انتظام جبکہ ایک اربن انوائرنمنٹل انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ کے تحت کام کررہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ اگرچہ سیوریج کے انتظام میں بہتری آئی ہے ، تاہم جھیل کو اب بھی مسلسل توجہ اور دیکھ بھال کی ضرورت ہے ۔حکام جھیل کے کھلے حصوں سے آبی پودے (واٹر لیلیز) ہٹانے کے لیے مشینوں کا استعمال کررہے ہیں ، جبکہ تنگ آبی راستوں میں دستی طور پر صفائی کا عمل جاری ہے ۔اس کے علاوہ جھیل کی سطح سے ٹھوس کچرے کو باقاعدگی سے جمع کرنے کا نظام بھی قائم کیا گیا ہے تاکہ پانی کے معیار کو برقرار رکھا جاسکے ۔

خبر و نظر

جنگلاتی آگ کے 926 واقعات

2105 ہیکٹر سے زائد رقبہ متاثر

یواین ایس/ جموں کشمیر میں مالی سال 26-2025 کے دوران جنگلات میں آگ لگنے کے 926 واقعات رپورٹ ہوئے ، جو گزشتہ سال کے مقابلے میں تقریباً 300 کم ہیں ۔ان واقعات کے نتیجے میں 2105.57 ہیکٹر جنگلاتی رقبہ متاثر ہوا ۔ یہ معلومات حکومت نے نیشنل گرین ٹریبونل (این جی ٹی) کو پیش کی گئی رپورٹ میں فراہم کی ہیں ۔سرکاری جواب کے مطابق مالی سال 2024-25 میں 1243 جنگلاتی آگ کے واقعات درج کیے گئے تھے ، جن سے 3503.70 ہیکٹر رقبہ متاثر ہوا تھا ۔محکمہ جنگلات نے بتایا کہ متاثرہ رقبہ کل ریکارڈ شدہ جنگلاتی علاقے (20,19,400 ہیکٹر) کا ایک فیصد سے بھی کم ہے ۔این جی ٹی میں زیر سماعت کیس "سویش کمار مشرا بنام یونین آف انڈیا و دیگر" کے جواب میں محکمہ جنگلات نے کہا کہ جموں وکشمیر میں زیادہ تر آگ زمینی نوعیت کی ہوتی ہے اور 95 فیصد سے زائد واقعات انسانی سرگرمیوں کا نتیجہ ہوتے ہیں ، جبکہ کچھ حادثاتی بھی ہوتے ہیں ۔محکمہ کے مطابق بدلتے موسمی حالات ، بڑھتا درجہ حرارت اور طویل خشک موسم نے جنگلات کو آگ کے خطرات کے لیے زیادہ حساس بنا دیا ہے ۔ اس حوالے سے وزارت ماحولیات وجنگلات کی جانب سے جاری کردہ نیشنل ایکشن پلان آن فاریسٹ فائرز کو بھی اپنایا گیا ہے ۔یواین ایس کے مطابق حکام نے بتایا کہ جموں وکشمیر ان چند ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں شامل ہے جہاں جنگلاتی آگ کے خطرات کی نشاندہی اور حساسیت کا جامع مطالعہ کیا گیا ہے ۔ مزید ، 2028-29 سے 2037-38 تک کے لیے 154 کروڑ روپے کا طویل مدتی ایکشن پلان بھی وزارت ماحولیات کو پیش کیا جاچکا ہے ۔رپورٹ کے مطابق مالی سال 2025-26 کے لیے 350 لاکھ روپے کا سالانہ منصوبہ پیش کیا گیا ، جس کے مقابلے میں 245.51 لاکھ روپے کی منظوری ملی ، تاہم اب تک صرف 27.71 لاکھ روپے جاری کیے گئے ہیں ۔محکمہ جنگلات نے کہا کہ آگ سے نمٹنے کے لیے معیاری عملی طریقہ کار تیار کیے گئے ہیں ، جبکہ حساس علاقوں میں کنٹرولڈ برننگ اور فائر لائنز بنانے جیسے اقدامات بھی جاری ہیں ۔ اب تک 1133 کلومیٹر طویل فائر لائنز بنائی اور برقرار رکھی گئی ہیں ، جبکہ تقریباً 22 ہزار کوئنٹل خشک بایوماس اور آتش گیر مواد کو ہٹایا گیا ہے ۔

وزیر اعظم کاشی کو چھ ہزار کروڑ روپے کے

منصوبوں کا تحفہ دیں گے

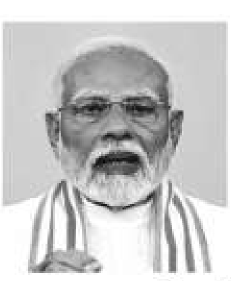

یواین آئی // وزیر اعظم نریندر مودی 28 اپریل کو اپنے پارلیمانی حلقے وارانسی کے دو روزہ دورے پر پہنچیں گے اور چھ ہزار کروڑ روپے سے زائد مالیت کے مختلف منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے ۔وزیر اعظم مودی 'بریکا گراؤنڈ' میں منعقدہ تقریب کے دوران دو امرت بھارت ٹرینوں (بنارس تا پونے اور ایودھیا تا ممبئی) کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کریں گے ۔ وزیر اعظم مودی 150 سے زیادہ منصوبوں کا سنگ بنیاد اور افتتاح کریں گے ، جن میں 5,000 کروڑ روپے سے زائد کی 100 سے زیادہ اسکیموں کا سنگ بنیاد اور 1,000 کروڑ روپے سے زائد کی 45 سے زیادہ اسکیموں کا افتتاح شامل ہے ۔وزیر اعظم کے دورہ کاشی کے موقع پر کئی بڑے ترقیاتی منصوبوں کا سنگِ بنیاد رکھا جائے گا ۔ان میں سب سے اہم 2,464.46 کروڑ روپے کی لاگت سے دریائے گنگا پر ریل-روڈ پل کی تعمیر شامل ہے ۔اس کے علاوہ 315.48 کروڑ روپے سے کبیر چورا کے منڈل اسپتال میں 500 بستروں پر مشتمل سپر اسپیشلٹی اسپتال قائم کیا جائے گا ، جبکہ 1,582.99 کروڑ روپے کے سیوریج اور پانی کی فراہمی کے منصوبے بھی شروع کیے جائیں گے ۔مزید برآں ، 150.36 کروڑ روپے کی لاگت سے کمشنری کمپاؤنڈ میں انٹیگریٹڈ کمپلیکس تعمیر کیا جائے گا ۔افتتاحی منصوبوں میں 308 کروڑ روپے کا ایس ٹی پی (سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ)ورک ، 277.63 کروڑ روپے کا روڈ پروجیکٹ اور سارناتھ میں 45.91 کروڑ روپے کی لاگت سے سوا رگپا اسپتال کا افتتاح نمایاں ہے ۔بی جے پی کے علاقائی صدر دلیپ پٹیل کے مطابق ، وزیر اعظم جب بھی کاشی آتے ہیں تو وہ یہاں کے عوام اور ملک کو ترقیاتی منصوبوں کا تحفہ دیتے ہیں ۔دیگر منصوبوں میں کستوربہ گرلز اسکول میں اکیڈمک بلاک اور ہاسٹل (417.89 لاکھ روپے) ، 36 ویں بٹالین پی اے سی میں 100 افراد کی گنجائش والی بیرک (687.37 لاکھ روپے) اور مارکنڈے مہادیو گھاٹ پر ریمپ کی تعمیر (83.83 لاکھ روپے) شامل ہیں ۔اس کے ساتھ ساتھ سنت کبیر کے جائے ظہور کی سیاحتی ترقی (653.39 لاکھ روپے) ، نگوا میں سنت روی داس پارک کی تزئین وآرائش (275.23 لاکھ روپے) اور یوپی کالج گراؤنڈ میں سنتھیٹک ہاکی ٹرف (837 لاکھ روپے) بھی تعمیر کیے جائیں گے ۔مزید برآں ، سی ایچ سی چولاپور میں 50 بستروں والے اسپتال (301.20 لاکھ روپے) کے قیام کے ساتھ شہر کے 123 اسکولوں میں اسمارٹ کلاسز اور سارنگ ناتھ مندر کی سیاحتی ترقی جیسے متعدد منصوبے بھی اس فہرست میں شامل ہیں ، جو شہر کی بنیادی سہولیات اور سیاحت کے فروغ میں اہم کردار ادا کریں گے ۔

THE JAMMU & KASHMIR BOARD OF SCHOOL EDUCATION BEMINA SRINAGAR

PUBLIC NOTICE

I have passed/appeared in Secondary School Examination Class 10th under Roll NO.: 8191280 Session/Year: 2019 through the Jammu & Kashmir State Board of School Education. The error committed by the Parents/Institution as Zahid Ahmad Sheikh S/o Zahoor Ahmad Sheikh instead of Zahid Ahmad Mochi S/o Zahoor Ahmad Mochi. Now I have applied for correction/rectification of error in the Jammu & Kashmir State Board of School Education, Bemina, Srinagar. if any person has any objection in this regard may file the same in the office of the Assistant Secretary Certificates Kashmir Division, within seven days from the issuance of this notice. after the expiry of the said period no objection shall be entertained. This is published for the information of the General Public.

Zahid Ahmad Mochi S/o Zahoor Ahmad Mochi Mother's Name: Shameema Bano D.O.B: 02/02/2004 R/o Gund Hassi, Bhat, Srinagar Contact: 6006531987

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, TRANSMISSION LINE MAINTENANCE DIVISION-III, Amargarh, Sopore

Tele No: 01954-225010 Fax: 01954-225010

EXTENSION NOTICE-IV

E-NIT No-EE/TLMDA/ 09 of 2026 DATED: 10-02-2026

Due to poor response the dates for E-bidding for above referred E-NIT are extended as under, all the terms and conditions will remain the same.
The Standard Bidding Document is available on website http://jktenders.gov.in.
The information regarding schedule of downloading of the tender document and submission of dates thereof is as per the table given below:

CRITICAL DATES

1	Downloading of bidding documents (End)	09.05.2026 (4:00 pm)
2	Online Techno-Commercial e-Bid opening date And time.	11.05.2026 (02:30 Pm)
3	Venue of opening of Techno-Commercial-Bids	Office of the Superintending Engineer, O&M Circle-1st Bemina Srinagar

- o Only the bidders possessing the qualifying criteria as mentioned in the SBD should participate in the bidding process.
- o Clarifications can also be sought from the office of the Executive Engineer TLMD-III Amargarh.
- o Before participating in the bids, the bidder shall acquaint himself with the site of work and local conditions.
- o The corporation reserves the right to reject any or all bids without assigning any reason thereof.

sd-- Executive Engineer
JKPTCL, TLMD-III, Amargarh Sopore

DIPK-NB-268/26 DIP Dated: 27/04/2026

PUBLIC NOTICE

I Pervez Ahmad Rather F/O: Aiza (Mother's name: Rujat R/o; Khonmoh, Srinagar Distt: Srinagar wants to submit that I am the biological father of Aiza who is having a valid D.O.B vide its Regd No. 16195 issued by the competent authority in his favour. However on his DOB, the Father's and Mother's Name has been inadvertently mentioned as "Parvaiz Ahmad Rather and Rujat Raja" which is incorrect according to my documentation credentials. the actual Father's and Mother's name is as Pervez Ahmad Rather and Rujat" mentioned on all my necessary documents for instance Adhaar, Pan, Election Cards etc. Now I want rectification of the same. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact concerned authorities within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040004725 and Installation No. 65730 was on the name of Nunda Shah S/o Shaban Shah R/o Khonmoh. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Mohd Ramzan Shah S/o Ghulam Hassan Shah R/o Mohallah Khonmoh, Lasjan Srinagar, Jammu and Kashmir - 191101

PUBLIC NOTICE

An electric connection bearing Consumer Id No. 0201040002206 and Installation No. 140217 was on the name of Ama Sheikh R/o Sehgri Khonmoh. Now I want to transfer the same electric connection into my name. In this regard, if anybody having any objection then he/she may contact DIV-I (Basant Bagh) or Sub Division Khonmoh within a period of 07 days from the date of publication of this notice. After that no objection shall be entertained.

Farooq Ahmad Sheikh S/o Ghulam Ahmad Sheikh R/o Mohminabad Colony Khonmoh, Lasjan Srinagar J&K- 191101

تین دن کی گراوٹ کے بعد شیئر بازاروں میں تیزی لوٹی

ممبئی، 27 اپریل (یو این آئی) دواساز، آئی ٹی اور آٹو کمپنیوں میں اچھی خریداری کے باعث پیر کے روز گھریلو شیئر بازار تین دن کی گراوٹ کے بعد سنبھلنے میں کامیاب رہے۔ بی ایس ای کا 30 حصص پر مشتمل حساس انڈیکس سینسیکس 639.42 پوائنٹس (0.83 فیصد) بڑھ کر 77,303.63 پر پہنچ گیا۔ نیشنل اسٹاک ایکسچینج کا نفٹی- 50 انڈیکس بھی 194.75 پوائنٹس یعنی 0.81 فیصد کے اضافے کے ساتھ 24,092.70 پر بند ہوا۔ اس سے پہلے دونوں بڑے انڈیکس مسلسل تین دن تک گرتے رہے تھے۔ درمیانی اور چھوٹی کمپنیوں میں بھی خریداری کا رجحان رہا۔ نفٹی مڈکیپ-50 انڈیکس 1.52 فیصد جبکہ اسمال کیپ-100 انڈیکس 1.90 فیصد تک بڑھ گیا۔ دواساز کمپنی سن فارما کی جانب سے اس شعبے کی امریکی کمپنی آرگینون کے حصول کی خبر کے بعد اس کے حصص میں آج سات فیصد کا اضافہ ہوا۔ ریلائنس انڈسٹریز، اڈانی پورٹس، ٹیک مہندرا، مہندرا اینڈ مہندرا، این ٹی پی سی، ایچ سی ایل ٹیکنالوجیز اور ٹی سی ایس کے حصص میں دو سے تین فیصد تک اضافہ دیکھا گیا۔ ٹاٹا اسٹیل، کوٹک مہندرا بینک، پاور گرڈ، ماروتی سوزوکی اور انفوسس کے حصص ایک سے دو فیصد تک اوپر بند ہوئے۔ اس کے علاوہ اسٹیٹ بینک آف انڈیا، انڈیگو، ٹائٹن، ایل اینڈ ٹی، آئی ٹی سی اور ایچ ڈی ایف سی بینک کے حصص بھی سبز نشان میں رہے۔ دوسری جانب ایکسس بینک کے حصص میں تین فیصد کی گراوٹ آئی، جبکہ بی ای ایل میں دو فیصد کمی دیکھی گئی۔ ٹرینٹ، آئی سی آئی سی آئی بینک اور ایئرٹیل کے حصص بھی نیچے بند ہوئے۔

اسلامک یونیورسٹی میں خون عطیہ کیمپ کا انعقاد طلبہ اور عملے کی بھرپور شرکت

اونتی پورہ 27 اپریل: پریس نوٹ: اسلامک یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی اونتی پورہ کے یونیورسٹی ہیلتھ سینٹر میں آج ایک رضاکارانہ خون عطیہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا جو گورنمنٹ لال دید اسپتال سری نگر کے اشتراک سے منعقد ہوا۔ کیمپ کا افتتاح وائس چانسلر پروفیسر شکیل اے رومشو نے کیا جبکہ اس کی نگرانی یونیورسٹی ہیلتھ سینٹر کی میڈیکل آفیسر ڈاکٹر زاہدہ رسول نے کی۔ اس اقدام کا مقصد رضاکارانہ خون عطیہ کی اہمیت کے بارے میں بیداری پیدا کرنا اور یونیورسٹی کے طلبہ اور عملے کو اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی ترغیب دینا تھا۔ کیمپ کے دوران مجموعی طور پر 104 یونٹس خون جمع کیا گیا۔ اس موقع پر طلبہ و طالبات کے ساتھ ساتھ تدریسی اور غیر تدریسی عملے نے جوش و خروش کے ساتھ شرکت کی جس میں غیر تدریسی ملازمین کی شرکت نمایاں رہی۔ وائس چانسلر پروفیسر شکیل احمد رومشو نے اس اقدام کی سراہنا کرتے ہوئے عطیہ دہندگان کی تعریف کی اور کہا کہ اس طرح کی انسانی خدمت یونیورسٹی کی سماجی ذمہ داری کا اہم حصہ ہے انہوں نے مزید لوگوں پر زور دیا کہ وہ باقاعدگی سے خون عطیہ کریں تاکہ قیمتی جانوں کو بچانے میں مدد مل سکے۔

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE DEPUTY COMMISSIONER, GANDERBAL

0194-2416142 0194-2416141 (Mini Secretariat Complex, Duderhama)

Subject: Re-Advertisement (8th Phase) Notice for Engagement of Krishi Udyami (KU)/Agricultural Entrepreneur in District Ganderbal.

Reference; Chief Agriculture Officer's Letter No; CAOG/Dev/2025-26/4855-59 Dated; 13.12.2025 & CAOG/KKG/2025-26/4887 Dated; 17.12.2025.

Advertisement Notification No. DCG/Estt/10 of 2026
Dated: 17 -04-2026

Applications on prescribed format are invited from eligible candidates for engagement as Krishi Udyamis (KUs) on contractual basis for a period of two years (extensible) subject to terms and conditions laid down in contract agreement.

A. KEY DETAILS:

S.No	Details	Description
1.	Position	Krishi Udyami (KU)/(Agricultural Entrepreneur)
2.	Number of positions	05 across pre-identified Panchayat level Kisan Khidmat Ghar's of the District Ganderbal, List Enclosed as Annexure I,
3.	Engagement Duration	Initially for a period of 2 years, with the possibility of annual extensions subject to the satisfactory performance of the PLE.
4.	Qualification	Diploma* in Agriculture & Allied Fields or Graduation in Science (BSc), Graduation** in Agriculture and Allied Fields. (BSc/BVSc) Additional preference will be given to candidates possessing post- graduation (science/agri & allied) & computer*** diplomas/certifications. * Diploma courses: Diploma in Agriculture, Horticulture, Veterinary Sciences, Forestry, Fisheries, Sericulture, Agri. Engineering, BHT, BAT from government recognized institution **Agri Allied courses: BSc in Agriculture, Horticulture, Forestry, Fisheries, Sericulture; B. Tech in Agriculture Engineering, BVSc & AH from a Government recognized institution *** Diploma/Certification course in computers of 3 or more months duration from a government recognized institution Please see selection criteria, Enclosed as Annexure II for full details
5.	Job profile	Operate Kissan Khidmat Ghars (KKGs) under the Holistic Agriculture Development Programme in Jammu & Kashmir as per details mentioned at Annexure III
6.	Remunerations	The engagement is based on a self-earning/ entrepreneur Basis. Full details of KKG operations can be viewed at Annexure I V
7.	Last date for receipt of Complete applications	30.04.2026

B. GENERAL TERMS & CONDITIONS:

I. Candidate must have the requisite qualification for the post applied.
II. Age should be between 21and 45 years as of the last date of submission.
III. The Candidates must submit an affidavit duly attested by 1st class Magistrate that he/she will make available space comprising of 02 Rooms (Approx 750-800 square feet) on his/her own for which no rent shall be claimed by the Candidate.
IV. Self-attested photo copies of the following documents must be attached with the application form:

- **a. Date of Birth Certificate (Matriculation certificate).**
- **b. Marks Certificate of all qualifying examinations.**
- **c. Domicile Certificate/ Panch Ward Certificate.**
- **d. Character Certificate issued by competent authority.**

V. Any postal delay shall not be the responsibility of the APD/advertising authority.
VI. Incomplete applications will be summarily rejected without further notice.
VII. Original documents shall have to be presented during the verification process.
C. Completed application forms should be submitted in the office of the Deputy Commissioner, Ganderbal in person in Room No. 220- DC Office, 1st Floor of Mini-Secretariat Ganderbal or through registered post.

D. OTHER TERMS AND CONDITIONS FOR KRISHI UDYAMIS (KUS):

I. The selected KU shall enter into an agreement with the APD and shall have to deposit a refundable security amount of Rs. 10,000/- (Rupees ten thousand only) in the form of Fixed Deposit Receipt from any scheduled commercial bank.
II. The selected KUs must make available space comprising two rooms totaling approximately 750-800 square feet.
III. Nature of Engagement: The selected KU will work on a franchise-franchisee basis, the operation of Kisan Khidmat Ghars (KKGs) at the panchayat level will be carried out by KUs under the support and framework provided by the Agriculture Production Department with the aim of fostering entrepreneurship, local empowerment, and the effective delivery of agricultural services in the Union Territory of Jammu & Kashmir.
IV. No Right to Regular Appointment: KUs are not entitled to claim any regular appointment.
V. Asset Ownership and Maintenance: Assets provided by the department for KKGs shall remain the exclusive property of the department. KUs will function as custodians of the infrastructure and facilities, being responsible for their maintenance.
VI. Management under Supervision: KKGs shall be managed by KU under the supervision of a Designated APD Officer from the respective locality, ensuring alignment with departmental goals and guidelines.
VII. Training and Fee Entitlement: KUs shall be provided with requisite training to enhance their skills. They will be entitled to a payment of fees out of contingency for participating in such training sessions and programs.
VIII. Input License Provision: The Directorate of Agriculture shall provide/ facilitate Entrepreneurs with the requisite in put license, ensuring compliance with regulatory standards.
IX. Nodal Agency for Establishment and Administration: The Mission Director HADP shall act as the nodal agency responsible for the establishment and administration of KKGs, overseeing their effective functioning.
X. Technological Support: Development Departments and Krishi Vigyan Kendras (KVKs) shall provide regular technology support to KUs, ensuring they stay abreast of the latest advancements in agricultural technology. SKUAST cyber extension hub shall be integrated with the KKG software ecosystem for continuous and sustainable technology backup.
XI. Facilitation of Linkages: The Agriculture Production Department/Mission Directorate HADP
XII. Shall facilitate the linkage of KKGs with input companies and financial institutions by entering into Memorandums of Understanding (MOUs) with these institutions, fostering collaborative efforts.
XIII. Extension of Functions: Village/panchayat level workers of Agriculture and allied departments shall extend their functions through KKGs, enhancing the reach and impact of agricultural services.
XIV. Service Charges and Compliance: KUs shall charge nominal service charges and adhere to all requisite norms for extending services. A rate card for service charges shall be issued by the Mission Director HADP from time to time. Weekly reporting to Panchayat, Block, and Line departments is mandatory.
XV. Succession Plan on Disengagement: In the event of a KU leaving the assignment or being disengaged, the functioning of KKG will directly come under the control ofthe designated APD Officer for the said KKG, till the process of engaging new KU is completed.

XVI. Agreement Termination Conditions:

a. The Agreement may be terminated by both parties (KU & APD) with a 3-month prior notice. KUs, however, must provide an undertaking to stay in the agreement for a minimum of two years. In the case of exit before two years by the KU, the security amount of INR 10,000 (Rupees Ten thousand) will be forfeited. This is in addition to the 3-month prior notice.
b. For all purposes, the Designated APD Officer will be the overall custodian of the entire KKG setup, including monitoring of services rendered and assets.
XVII. Flexibility in Terms & Conditions: All the conditions mentioned in the advertisement notice shall constitute the terms and conditions of the agreement. However, APD reserves the right to change or add any other condition at the time of signing of the agreement.

Additional Deputy Commissioner, Ganderbal

Annexure - I

S.No	Phase	Name of KKG	Name of Panchayat Halqa
01	1st	Tullamulla	Tullamulla A,B,C & D.
02	1st	Wayil-Urpash	Wayil & Urpash.
03	1st	Kijpora	Kijpora.
04	2nd	Shallabugh - B	Shallabugh B.
05	2nd	Shahpora	Shahpora, Buderkund.

Annexure II

PROCEDURE AND CRITERIA FOR SELECTION OF KU/AE

The following procedure and criteria shall be adopted for the recruitment of Krishi Udyamis (KUs):

i. Application Submission:
Interested candidates are required to submit their applications as per prescribed format (Annexure A). Applications must be submitted on or before the specified deadline. Any postal delay shall not be the responsibility of the APD/ recruitment authority.

ii. Eligibility Criteria:
Candidates must meet the eligibility criteria outlined in the official notification, including educational qualifications, age limits, and any other specified requirements.

Description	Maximum Points
Domicile of Local Panchayat	25 Points
Female candidates	05 points
Educational Qualification	45 Points
Diploma in Agri./BHT/B.Tech etc*	15 Points
General Graduation(Science)	25 Points
Graduation in Agri.& Allied Courses**	45 Points
Post-Graduation(Science/Agri & Allied)	10 Points
Diploma/Certification in computers***	15 Points
Total Marks	**100**

iii. Selection Process:
The selection of KUs will be based entirely on a point-based system, as detailed below:
*Diploma courses: Diploma in Agriculture, Horticulture, Veterinary Sciences, Forestry, Fisheries, Sericulture, Agri. Engineering, BHT, BAT from government recognized institution
**Agri Allied courses: BSc in Agriculture, Horticulture, Forestry, Fisheries, Sericulture; B.Tech in Agriculture Engineering, BVSc & AH from a Government recognized institution
***Diploma/Certification course in computers of 3 or more months duration from a government recognized institution
The highest-scoring candidates meeting the eligibility criteria will be considered for the position.

iv. Document Verification:
Shortlisted candidates will be required to undergo document verification. Original certificates, marks sheets, and other essential documents must be presented for verification.

v. Publication of List of Selected Candidates:
The list of selected candidates, subject to document verification, will be published on the official websites of the District and the Agriculture Production Department.

vi. Engagement Duration:
Successful candidates will be engaged initially for a period of two years, with the possibility of annual extensions based on satisfactory performance and continuation of scheme.

vii. Agreement Signing:
Selected candidates will be required to sign a Agreement with the Agriculture Production Department, outlining the terms of engagement and responsibilities.

viii. Declaration:
Applicants must submit a declaration (Annexure B) affirming the accuracy of the information provided in the application.

Annexure III;

JOB PROFILE

a) Job Summary:
The role of establishing and managing Kisan Khidmat Ghars (KKGs) at the panchayat level is undertaken by the Krishi Udyami (PLE) in collaboration with APD. Responsibilities encompass the provision of agricultural services, dissemination of information, and serving as alia is on between farmers and various government departments.

b) Key Responsibilities:
i. Kisan Khidmat Ghars Establishment: Kus are responsible for establishing and managing KKGs in the designated panchayat ensuring the availability of operational facilities.
ii. Agri-Input Sales Handling: Kus oversee the sale of recommended agricultural inputs, including seeds, fertilizers, and pesticides, ensuring farmers have access to quality inputs.
iii. Development Departments Liaison: Kus facilitate communication between farmers and relevant development departments, fostering collaboration and ensuring seamless delivery of services.
iv. Application Processes Facilitation: KUs assist farmers in the application processes for various schemes and services, including schemes under the Holistic Agriculture Development Program (HADP), Centrally Sponsored Schemes (CSS), and crop insurance.
v. Advisory Services Provision: Kus provide interactive advisory services to farmers on crops, diseases, inputs, and weather through multi-functional kiosks, enhancing farmers' knowledge and decision-making.
vi. Utilization of Digital Portals: KUs manage the utilization of digital portals created by the Agriculture Production Department, facilitating processes such as booking inputs & custom hiring services and connecting with marketing channels to streamline agricultural activities. They shall also help in enrollment & training of farmers on the Daksh Kisan portal.
vii. B2B and B2C Marketing Management: KUs play a crucial role in facilitating the marketing of farmers' produce through business-to-business (B2B) and business-to-consumer (B2C) channels, contributing to the economic well-being of farmers.
viii. Infrastructure Maintenance: KUs maintains an inventory of KKG infrastructure, ensuring the proper functioning of facilities and equipment.
ix. Record Keeping and Reporting: Kus are responsible for maintaining functional records of KKG activities and submitting regular reports, contributing to effective monitoring and evaluation.

c) Expected Skills:
- Strong communication and interpersonal skills.
- Basic knowledge of agriculture and allied sectors.
- Familiarity with computer applications and digital platforms.

Annexure IV;

REMUNERATIVE MODEL FOR KRISHIUDYAMIS (KUs):

The Krishi Udyamis (KUs) engaged in the Holistic Agriculture Development Program will have a structure learning model designed to ensure fair compensation for their efforts and contributions. The primary sources of income for Kus are as follows:

a) Service Charges
KUs are entitled to earn by charging a fee for the various services they provide through the KKGs. These service charges may include facilitating applications, providing advisory services, assisting in marketing farmers' produce, and other services out line in the program. The rates for the services shall be notified by Mission Director HADP from time to time.

b) Input Sales Commission:
KUs will receive a commission for the sale of recommended agricultural inputs, such as seeds, fertilizers, and pesticides. This commission is a percentage of the sales made through the KKGs. Necessary licenses for the same shall be provided/ facilitated by the A P D .

c) Business-to-Business (B2B) and Business-to-Consumer (B2C) Marketing Commission:
Kus is involved in facilitating the marketing of farmers' produce through B2B and B2C channels will receive a commission based on the success of full transactions.

d) Contingency Fee for Training:
KUs will be entitled to payment of a contingency fee for any training sessions or programs they undergo as part of their professional development.
It is essential to note that the earning potential of Kus is directly linked to the efficient and effective operation of KKGs, the volume of services provided, and the successful facilitation of various agricultural processes. The program aims to create a sustainable and rewarding income structure for KUs, aligning their success with the overall progress of agricultural development in the Union Territory of Jammu & Kashmir.

Annexure A-Application Form
Application Form for Krishi Udyami (Agricultural Entrepreneur)

Affix latest passport size photograph with white background

1. Name of the applicant:____________________
2. Parentage ____________________
3. Panchayat applied for: ____________________
4. Present address: _ ____________________
5. Permanent address (Domicile): ____________________
6. Aadhaar: ____________________
7. Contact no.: ____________________
8. Email: ____________________
9. Date of Birth: ____________________
10. Highest Education Qualification_ ____________________
11. Gender ____________________
12. Age as on last date of submission (years, months & days)____________________
13. Qualification Details:____________________

S. No	Qualification	Year of passing	Board/ University	Subjects	Marks Percentage
A					
B					
C					
D					
E	ICT knowhow (Degree/Diploma /certificate course)				

14. Any other Quali?cation/Experience/achievement relevant to job ____________________

Annexure-B
(Declaration on Affidavit)

I, [Your Full Name], Son/Daughter of [Your Father's Full Name], Resident of [Your Complete Address], hereby solemnly affirm and declare that the entries made herein in the application form for engagement as a Krishi Udyami (Agricultural Entrepreneur) for Kisan Khidmat Ghar (KKG), are true and correct to the best of my knowledge and belief, and nothing has been concealed therein. I undertake that if any misrepresentation of facts or concealment of any information in the above application is found at any stage, my candidature/selection shall be liable to be canceled abinitio, without giving any notice to me.

Further, I will make available space comprising of 02 Rooms (Approx 750-800 square feet) on my own for which no rent shall be claimed by me.

Signature of Candidate
Date:
Place:

DIPK-800/26
DIP Dated: 27/04/2026

ہندوستان تجارتی سطح پر فاسٹ بریڈرری ایکٹر چلانے والا

دنیا کا دوسرا ملک بنے گا: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دھلی 27 اپریل (یو این آئی)
مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے پیر کے روز کہا کہ روس کے بعد ہندوستان تجارتی سطح پر فاسٹ بریڈرری ایکٹر چلانے والا دنیا کا دوسرا ملک بننے جا رہا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ نے ارکان پارلیمنٹ اور اراکین اسمبلی کی "اسمال ماڈیولر ری ایکٹر" ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان نے تمل ناڈو کے کلپکم میں مقامی طور پر ڈیزائن کیے گئے 500 میگاواٹ کے پروٹوٹائپ فاسٹ بریڈرری ایکٹر (پی ایف بی آر) کو تیار کر کے ایک اہم کامیابی حاصل کی ہے۔ اس ری ایکٹر نے 6 اپریل کو پہلی بار کریٹیکلٹی حاصل کی۔ یہ ری ایکٹر اندرا گاندھی نیوکلیئر ریسرچ سینٹر (آئی جی سی اے آر) کی جانب سے تیار کیا گیا اور بھاونی کے ذریعے تعمیر کیا گیا ہے، جو ہندوستان کے تین مرحلوں پر مبنی جوہری توانائی پروگرام کے دوسرے مرحلے کے آغاز کی علامت ہے۔ یہ ری ایکٹر یورینیم۔پلوٹونیم مکسڈ آکسائیڈ ایندھن کا استعمال کرتے ہوئے جتنی توانائی خرچ کرتا ہے اس سے زیادہ ایندھن پیدا کرتا ہے۔ اس کامیابی کے ساتھ ہندوستان اپنی جوہری حکمت عملی کے تیسرے مرحلے میں اپنے وسیع تھوریم ذخائر سے فائدہ اٹھانے کی سمت میں آگے بڑھ رہا ہے۔ مکمل طور پر فعال ہونے کے بعد ہندوستان، روس کے بعد، تجارتی سطح پر فاسٹ بریڈرری ایکٹر چلانے والا دنیا کا دوسرا ملک بن جائے گا۔ انہوں نے بتایا کہ اس کامیابی کی اہمیت اس بات میں ہے کہ اس سے ہندوستان کو اپنے وسیع تھوریم ذخائر کے استعمال کی راہ ہموار ہوگی۔ فی الحال روس ہی واحد ملک ہے جو تجارتی سطح پر فاسٹ بریڈرری ایکٹر چلا رہا ہے، جبکہ ہندوستان اپنے ری ایکٹر کو شروع کرنے کے آخری مراحل میں ہے۔ مرکزی وزیر نے زور دے کر کہا کہ فاسٹ بریڈرری ایکٹر ٹیکنالوجی میں صرف چند ممالک نے ہی پیش رفت کی ہے، جس کی وجہ سے جدید جوہری صلاحیت کے میدان میں ہندوستان کو عالمی سطح پر ایک منفرد مقام حاصل ہے۔ انہوں نے کہا کہ صاف توانائی کی منتقلی اور طویل مدتی پائیداری کے اہداف کے تحت، خاص طور پر سال 2047 تک 100 گیگاواٹ جوہری توانائی کی صلاحیت حاصل کرنے میں، جوہری توانائی اہم کردار ادا کرے گی۔

ایس سی او کے وزرائے دفاع کی میٹنگ میں کل ہندوستان کی نمائندگی کریں گے راج ناتھ

نئی دھلی 27 اپریل (یو این آئی)
وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ منگل کو کرغزستان کے بشکیک میں شنگھائی تعاون تنظیم (ایس سی او) کے وزرائے دفاع کی میٹنگ میں ایک اعلیٰ سطحی ہندوستانی وفد کی قیادت کریں گے۔ میٹنگ کے دوران مختلف رکن ممالک کے وزرائے دفاع خطے کے دفاع اور سلامتی سے متعلق متعدد امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔ بین الاقوامی امن، انسداد دہشت گردی کی کوششوں اور ایس سی او کے رکن ممالک کے درمیان دفاعی تعاون سے متعلق موضوعات پر بھی بات چیت کی جائے گی۔ اس سال کا ایس سی او میٹنگ مغربی ایشیا کی صورتحال کے باعث پیدا ہونے والے جغرافیائی سیاسی عدم استحکام کے تناظر میں منعقد ہو رہی ہے۔ خطے کی سب سے بڑی سیاسی اور اقتصادی تنظیموں میں سے ایک، ایس سی او اس تنازع کے اثرات کو کم کرنے کے اقدامات پر بھی غور کر سکتی ہے۔ وزیر دفاع عالمی سکیورٹی چیلنجوں کے درمیان عالمی امن کے تئیں ہندوستان کے عزم کو اجاگر کریں گے اور دہشت گردی و انتہا پسندی کے خلاف ہندوستان کے قطعی برداشت نہ کرنے کے سخت موقف کا اعادہ کریں گے۔ میٹنگ کے دوران مسٹر سنگھ بعض شریک ممالک کے اپنے ہم منصبوں کے ساتھ دوطرفہ بات چیت بھی کر سکتے ہیں۔ ایس سی او ایک بین حکومتی تنظیم ہے، جس کا قیام 15 جون 2001 کو چین کے شہر شنگھائی میں عمل میں آیا تھا۔ اس کے رکن ممالک میں ہندوستان، روس، چین، قزاخستان، کرغزستان، پاکستان، تاجکستان، ازبکستان، ایران اور بیلاروس شامل ہیں۔ ہندوستان 2017 میں اس کا مستقل رکن بنا اور 2023 میں اس کی صدارت سنبھالی۔

پدم ایوارڈز کے لیے نامزدگی کی آخری تاریخ 31 جولائی

نئی دھلی 27 اپریل (یو این آئی)
فن، ادب، تعلیم، کھیل، طب، سماجی خدمات، سائنس و انجینئرنگ، عوامی امور، سول سروس، تجارت اور صنعت کے شعبوں میں نمایاں اور غیر معمولی حصولیابیوں کے لیے دیے جانے والے پدم ایوارڈز کے لیے نامزدگی اور سفارشات آئندہ 31 جولائی تک کی جا سکتی ہیں۔ ہر سال یوم جمہوریہ کے موقع پر اعلان کیے جانے والے پدم ایوارڈز کے لیے نامزدگیوں یا سفارشات بھیجنے کا عمل 15 مارچ سے شروع ہو چکا ہے۔ پدم ایوارڈز کے لیے نامزدگی اور سفارشات صرف نیشنل پدم ایوارڈ پورٹل پر آن لائن کی جا سکتی ہیں۔ پدم ایوارڈز یعنی پدم وبھوشن، پدم بھوشن اور پدم شری ملک کے اعلیٰ ترین شہری اعزازات میں شامل ہیں۔ سن 1954 میں قائم کردہ ان ایوارڈز کا اعلان ہر سال یوم جمہوریہ کے موقع پر کیا جاتا ہے۔ ان ایوارڈز کے تحت نمایاں کام کرنے والوں کی عزت افزائی کی جاتی ہے۔ پدم ایوارڈز فن، ادب و تعلیم، کھیل، طب، سماجی خدمات، سائنس و انجینئرنگ، عوامی امور، سول سروس، تجارت و صنعت وغیرہ جیسے تمام شعبوں یا موضوعات میں مخصوص اور غیر معمولی حصولیابیوں یا خدمات کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں۔ ذات پات، پیشہ، عہدہ یا جنس کی تفریق کے بغیر تمام افراد ان ایوارڈز کے اہل ہیں۔ ڈاکٹروں اور سائنسدانوں کے علاوہ دیگر سرکاری ملازمین، جن میں عوامی شعبے کے اداروں میں کام کرنے والے سرکاری اہلکار بھی شامل ہیں، پدم ایوارڈز کے اہل نہیں ہیں۔ حکومت پدم ایوارڈز کو "پیپلز پدم" بنانے کے لیے پرعزم ہے۔ لہٰذا تمام شہریوں سے درخواست ہے کہ وہ نامزدگیاں یا سفارشات پیش کریں۔ شہری خود کو بھی نامزد کر سکتے ہیں۔

امریکی بحرالکاہل فضائیہ کے کمانڈر نے دوطرفہ دفاعی تعاون کو مضبوط بنانے کے لیے ہندوستان کا دورہ کیا

نئی دھلی 27 اپریل (ایم این این)
امریکی پیسفک فضائیہ کے کمانڈر جنرل کیون شنائیڈر نے 19-25 اپریل کو ہندوستان کا دورہ کیا، ہندوستان کے ساتھ اپنی اسٹریٹجک دفاعی شراکت داری کو گہرا کرنے اور ایک محفوظ اور مستحکم ہند-بحرالکاہل کے لئے مشترکہ نقطہ نظر کو آگے بڑھانے کے لئے امریکہ کے عزم پر زور دیا۔ ایک سرکاری بیان میں کہا گیا ہے کہ دورے کے دوران، جنرل شنائیڈر نے ہندوستانی فضائیہ کے ہم منصبوں سمیت سینئر ہندوستانی دفاعی قیادت کے ساتھ دیرینہ فوجی تعلقات کو تقویت دینے اور آپریشنل تعاون کو وسعت دینے کے مواقع تلاش کرنے کے لیے بات کی۔ یہ دورہ فضائی، زمینی، سمندری، خلائی اور سائبر ڈومینز میں امریکہ-بھارت دفاعی تعاون کے بڑھتے ہوئے دائرہ کار، پیچیدگی اور باہمی تعاون کی عکاسی کرتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ اور ہندوستان علاقائی استحکام کو برقرار رکھنے کے لیے مشترکہ جمہوری اقدار اور باہمی مفادات پر مبنی مضبوط دفاعی شراکت داری کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ حالیہ برسوں میں مشترکہ مشقوں، تربیتی مصروفیات اور اعلیٰ سطح کے تبادلوں میں توسیع دیکھی گئی ہے، جس سے دونوں ممالک کی مختلف حالات میں مؤثر طریقے سے کام کرنے کی صلاحیت میں اضافہ ہوا ہے۔ جنرل شنائیڈر کے دورے کا ایک اہم مرکز دونوں ممالک کے درمیان لاجسٹک تعاون کو آگے بڑھانا تھا۔ مضبوط لاجسٹک فریم ورک اور معاہدے زیادہ ہموار ہم آہنگی کو قابل بناتے ہیں، تیاری کو بہتر بناتے ہیں اور انسانی بحرانوں اور علاقائی ہنگامی حالات کے لیے تیز رفتار، مربوط ردعمل کی حمایت کرتے ہیں۔ بیان کے مطابق، یہ بڑھتا ہوا تعاون دونوں ممالک کی بروقت امداد فراہم کرنے اور انڈو پیسفک میں آپریشنل موجودگی کو برقرار رکھنے کی صلاحیت کو بڑھاتا ہے۔ جنرل شنائیڈر نے آپریشنل اور تربیتی سہولیات کا بھی دورہ کیا، جس میں امریکی اور ہندوستانی افواج کے درمیان بڑھتے ہوئے انضمام اور اعتماد کو اجاگر کیا گیا۔ یہ مصروفیات صلاحیتوں کو جدید بنانے اور ابھرتے ہوئے سکیورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے تیاری کو یقینی بنانے کے لیے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ امریکہ ہند بحرالکاہل میں امن، سلامتی اور خوشحالی کو فروغ دینے میں ایک اہم شراکت دار کے طور پر ہندوستان کی قدر کرتا ہے۔ یہ دورہ امریکہ۔بھارت بڑی دفاعی شراکت داری کی پائیدار طاقت کی تصدیق کرتا ہے اور ابھرتے ہوئے علاقائی اور عالمی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے دفاعی تعاون کو وسعت دینے میں مسلسل رفتار کا اشارہ دیتا ہے۔

بھارت اور روس کا دوطرفہ شراکت داری مزید گہری کرنے پر اتفاق

نئی دھلی 27 اپریل (ایم این این)
بھارت اور روس نے اپنے دیرینہ اسٹریٹجک تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کرتے ہوئے دفاع، توانائی، تجارت اور نئی ٹیکنالوجیز کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ رپورٹس کے مطابق، دونوں ممالک نے اس بات پر زور دیا کہ ان کے تعلقات "خصوصی اور مراعات یافتہ اسٹریٹجک شراکت داری" پر مبنی ہیں، جو باہمی اعتماد اور طویل مدتی تعاون کی بنیاد پر قائم ہے۔ حالیہ مذاکرات میں پارلیمانی روابط، اقتصادی تعاون اور عالمی پلیٹ فارمز جیسے برکس اور G20 میں مشترکہ ہم آہنگی کو مزید فروغ دینے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ دونوں فریقین نے دفاعی تعاون کو کلیدی ستون قرار دیتے ہوئے اس شعبے میں جاری شراکت داری کو وسعت دینے پر زور دیا، جبکہ تجارت، توانائی اور سرمایہ کاری کے شعبوں میں بھی روابط کو مزید مستحکم کرنے کی بات کی گئی۔ مزید برآں، ابھرتے ہوئے شعبوں جیسے مصنوعی ذہانت، خلائی تحقیق اور صاف توانائی میں تعاون کو مستقبل کے لیے اہم قرار دیا گیا، جو دوطرفہ تعلقات کو نئی جہت دے سکتا ہے۔ تجزیہ کاروں کے مطابق، بدلتے ہوئے عالمی جغرافیائی حالات کے درمیان بھارت اور روس کا یہ بڑھتا ہوا تعاون ایک کثیر قطبی عالمی نظام میں دونوں ممالک کے کردار کو مزید مضبوط بنانے کی جانب اہم پیش رفت ہے۔

آگرہ کی لیدر صنعت کو عالمی فروغ

بھارت۔نیوزی لینڈ آزاد تجارتی معاہدہ اہم سنگ میل

نئی دھلی 27 اپریل (ایم این این)
بھارت اور نیوزی لینڈ کے درمیان مجوزہ آزاد تجارتی معاہدہ (FTA) آگرہ کی لیدر صنعت کے لیے ایک بڑے عالمی موقع کے طور پر سامنے آ رہا ہے، جس سے برآمدات اور روزگار میں نمایاں اضافہ متوقع ہے۔ حکام کے مطابق، اس معاہدے کے تحت بھارتی مصنوعات کو نیوزی لینڈ کی منڈی تک ڈیوٹی فری رسائی حاصل ہوگی، جس سے خصوصاً آگرہ کے لیدر اور فٹ ویئر برآمد کنندگان کو عالمی سطح پر مسابقتی برتری ملے گی۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ آگرہ، جو بھارت کی تقریباً 75 فیصد لیدر فٹ ویئر پیداوار کا مرکز ہے، اس معاہدے سے سب سے زیادہ فائدہ اٹھانے والوں میں شامل ہوگا۔ مزید برآں، معاہدے کے تحت لیدر اور فٹ ویئر پر موجود تقریباً 5 فیصد ٹیرف ختم ہو کر صفر ہو جائیں گے، جس سے بھارتی مصنوعات کی لاگت کم اور عالمی منڈیوں میں طلب بڑھنے کا امکان ہے۔ حکومتی اندازوں کے مطابق، لیدر سیکٹر آئندہ برسوں میں 50 ارب ڈالر تک پہنچنے کی صلاحیت رکھتا ہے، خاص طور پر جب صنعت کم قیمت پیداوار سے ہائی ویلیو مصنوعات کی جانب منتقل ہو رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق، نیوزی لینڈ کے خام لیدر وسائل اور بھارت کی مینوفیکچرنگ مہارت کے امتزاج سے دونوں ممالک کے درمیان صنعتی تعاون مزید مضبوط ہوگا۔

گوئل اور میکلے نے جامع ہند۔نیوزی لینڈ ایف ٹی اے کو تعلقات کے نئے باب کے طور پر سراہا

نئی دھلی 27 اپریل (ایم این این)
تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل اور ان کے نیوزی لینڈ کے ہم منصب ٹوڈ میکلے نے ہندوستان اور نیوزی لینڈ کے آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کو ایک "جامع" اور "منصفانہ" فریم ورک کے طور پر بیان کیا جس کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان اقتصادی اور اسٹریٹجک تعلقات کو گہرا کرنا ہے۔ دستخط کی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے، گوئل نے کہا کہ یہ معاہدہ "ٹیرف اور اصل کے اصولوں سے متعلق ایک معاہدے سے کہیں زیادہ ہے" جس سے تمام شعبوں میں اس کے وسیع دائرہ کار کو اجاگر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "یہ ایک جامع فریم ورک ہے جس میں مارکیٹ تک رسائی، زرعی مصنوعات کی پیداواری صلاحیت، سرمایہ کاری اور نقل و حرکت شامل ہے، جو دونوں ممالک میں مینوفیکچرنگ، کسانوں، کاریگروں، ایم ایس ایم ای خواتین، کاروباری افراد، طلباء اور ہنر مند پیشہ ور افراد کو فائدہ پہنچانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔" کلیدی دفعات پر روشنی ڈالتے ہوئے، گوئل نے نوٹ کیا کہ نیوزی لینڈ نے 118 شعبوں میں مارکیٹ تک رسائی اور 139 شعبوں میں موسٹ فیورڈ نیشن کا درجہ حاصل کرنے کا عہد کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ معاہدہ ہمارے پیشہ ور افراد، طلباء اور نوجوان مسافروں کے لیے کام، مطالعہ اور چھٹیوں کے ویزا کے راستے کھولتا ہے۔ زراعت پر، وزیر نے کہا کہ یہ معاہدہ بہتر تعاون کے ذریعے دیہی معیشتوں کی حمایت کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ "زرعی پیداواری شراکت داری پیداواری آمدنی اور قابل برآمد سطح کو بڑھاتی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ آرگینکس میں باہمی شناخت کا معاہدہ ہندوستان کی نامیاتی برآمدات کو فروغ دے گا۔ گوئل نے سرمایہ کاری کے مواقع کی طرف بھی اشارہ کیا، یہ بتاتے ہوئے کہ ایف ٹی اے سے "ہندوستان میں 20 بلین امریکی ڈالر کی منتقلی" کی توقع ہے، جس سے زراعت، مینوفیکچرنگ، فوڈ پروسیسنگ اور اختراع جیسے شعبوں کو فائدہ پہنچے گا جبکہ روزگار پیدا ہوگا۔ انہوں نے گڈ مینوفیکچرنگ پریکٹسز (جی ایم پی) اور گڈ کلینیکل پریکٹسز (جی سی پی) رپورٹس کی قبولیت کو ہندوستان کے فارما اور طبی آلات کے شعبوں کے لیے "گیم چینجر" قرار دیا۔ کاروبار کے کردار پر زور دیتے ہوئے، انہوں نے کہا، "ان ایف ٹی اے پر حکومتوں کے دستخط ہوتے ہیں، لیکن یہ انٹرپرائز کے ذریعے فراہم کیے جاتے ہیں۔" دستخط کے موقع پر کاروباری شراکت داروں کے ایک بڑے گروپ کی موجودگی کو نوٹ کرتے ہوئے۔ کرکٹ سے مشابہت پیدا کرتے ہوئے، گوئل نے مزید کہا، "یہ ایف ٹی اے آج ہماری مشترکہ پچ ہے۔"

مرکز کا ایران جنگ سے متاثر ہونے والے شعبوں کے لیے ریلیف پیکج جاری کرنے کا امکان

نئی دھلی 27 اپریل (ایم این این)
جاری ایران جنگ کی وجہ سے برآمدات اور درآمدات میں رکاوٹ کے درمیان، مرکز کی جانب سے سب سے زیادہ متاثر ہونے والے شعبوں کے لیے ایک ریلیف پیکج شروع کرنے کا امکان ہے۔ ایک سرکاری ذریعہ کے مطابق، یہ پیکیج 5.2 لاکھ کروڑ روپے کے وسیع تر ECLGS (ایمرجنسی کریڈٹ لائن گارنٹی اسکیم) کے فریم ورک کے تحت ہوگا جس پر متعدد متاثرہ شعبوں کے لیے کام کیا جا رہا ہے۔ پیکیج کے تحت، 000.5 کروڑ روپے کی ایک ایئر لائن کریڈٹ اسکیم زیر غور ہے۔ نیز، ایئر لائنز ECLGS روٹ کے ذریعے مرکز کی حمایت یافتہ کریڈٹ لائن تک رسائی حاصل کر سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ، فی ایئر لائن 000.1 کروڑ روپے تک کی کریڈٹ کیپ کی فراہمی ہو سکتی ہے۔ اسکیم ممکنہ توسیع کے ساتھ پانچ سال تک چل سکتی ہے۔ خاص طور پر، ایئر لائن ریلیف پیکیج وسیع تر بحرانی امدادی فریم ورک کا حصہ ہو سکتا ہے۔ اس کے علاوہ، حکومت 90 فیصد تک کریڈٹ گارنٹی کور پیش کر سکتی ہے۔ مارچ کے شروع میں، سنٹرل بورڈ آف بالواسطہ ٹیکس اور کسٹمز (سی بی آئی سی) نے مشرق وسطیٰ کے بحران کے پیش نظر برآمد کنندگان کے لیے امدادی اقدامات میں توسیع کی تھی۔ مئی 2020 میں، مرکزی وزارت خزانہ نے ایمرجنسی کریڈٹ لائن گارنٹی اسکیم (ECLGS) شروع کی تھی۔ اس کا مقصد کووڈ 19 کے بحران کے دوران معیشت کو سہارا دینا تھا۔ ایکسیس کی ایک رپورٹ کے مطابق، تازہ ترین پیشرفت میں، ایران نے پاکستانی ثالثوں کے ذریعے امریکہ کو ایک نئی تجویز پیش کی ہے جس میں آبنائے ہرمز کو دوبارہ کھولنے کے لیے معاہدے کی درخواست کی گئی ہے۔ یہ راستہ ہندوستان کی توانائی کی ضروریات کے لیے اہم ہے۔ اس راستے سے آئل ٹینکروں کی نقل و حرکت میں رکاوٹ نے جیٹ فیول کی قیمتوں میں اضافہ کیا ہے، جس سے ایئر لائنز کے لیے ان پٹ لاگت بڑھ گئی ہے۔ ایندھن کی قیمتوں میں اضافہ ہندوستان کے تمام شعبوں کو نقصان پہنچاتا ہے۔

خارجہ سیکریٹری وکرم مصری کا دورۂ نیپال متوقع

نئی دھلی 27 اپریل (ایم این این)
بھارت کے خارجہ سیکریٹری وکرم مصری جلد نیپال کا دورہ کرنے والے ہیں، جسے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتی ہوئی سفارتی سرگرمیوں کے تناظر میں اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ رپورٹس کے مطابق اس دورے کا مقصد نیپال کی ترجیحات کو بہتر طور پر سمجھنا اور آئندہ اعلیٰ سطحی دوروں، خصوصاً وزیر اعظم اور وزیر خارجہ کے مجوزہ بھارت دورے کے لیے ٹھوس نتائج کی راہ ہموار کرنا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب نیپال میں نئی سیاسی قیادت کے قیام کے بعد خطے میں سفارتی سرگرمیوں میں نمایاں اضافہ دیکھا جا رہا ہے، اور مختلف عالمی طاقتیں بھی کٹھمنڈو کے ساتھ روابط بڑھانے میں سرگرم ہیں۔ ماہرین کے مطابق مصری کا یہ دورہ بھارت کی "پڑوسی سب سے پہلے" کی پالیسی کے تحت اہمیت رکھتا ہے، جس کے ذریعے نئی دہلی اپنے قریبی ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی کوشش کر رہا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ اس دورے سے نہ صرف دوطرفہ تعلقات کو نئی جہت مل سکتی ہے بلکہ آئندہ اعلیٰ سطحی ملاقاتوں کے ایجنڈے کو بھی واضح کرنے میں مدد ملے گی، خاص طور پر ایسے وقت میں جب جنوبی ایشیا میں سفارتی سرگرمیاں تیزی سے بدل رہی ہیں۔

سابق مرکزی وزیر دنیش ترویدی بنگلہ دیش میں ہندوستان کے ہائی کمشنر مقرر

نئی دھلی 27 اپریل (یو این آئی)
بنگلہ دیش میں نئی حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد ہندوستان نے تعلقات کو بہتر بنانے کی سمت میں اہم قدم اٹھاتے ہوئے سابق مرکزی وزیر دنیش ترویدی کو بنگلہ دیش میں ہندوستان کے اگلے ہائی کمشنر کے طور پر مقرر کیا ہے۔ وزارت خارجہ نے پیر کو یہ معلومات فراہم کیں۔ وزارت نے کہا ہے کہ مسٹر ترویدی کے جلد ہی اپنا عہدہ سنبھالنے کا امکان ہے۔ مسٹر ترویدی کو بنگلہ دیش میں ہندوستانی ہائی کمشنر پرنے ورما کی جگہ یہ ذمہ داری سونپی گئی ہے۔ بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ حکومت کی معزولی کے بعد عبوری حکومت کے دور میں ہندوستان اور بنگلہ دیش کے تعلقات میں کافی تلخی آ گئی تھی۔ بنگلہ دیش میں عام انتخابات کے بعد نئی حکومت کی تشکیل کے ساتھ ہی دونوں ممالک تعلقات کو دوبارہ پٹری پر لانے کی سمت میں کام کر رہے ہیں۔ مسٹر ترویدی کی تقرری کو اسی کوشش کے ایک حصے کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔

ہمارے رفیق و شفیق والد حاجی بشیر احمد مٹھ صاحب ہلال آباد کالونی قمرواری کو

پانچویں برسی پر عقیدت بھرا اخراج

پانچ برس قبل آج کے دن یعنی 28 اپریل 2021 کو آپ ہم سے جدا ہو گئے۔ آپ کی جدائی نے ہمیں خاموش کر دیا۔ ہماری زندگی بے معنی ہو کر رہ گئی۔ آپ کی موجودگی کا احساس ہمیشہ ساتھ ہے۔ آپ نے کبھی بھی اپنے بچوں کے تئیں کوئی کوتاہی نہیں برتی۔ آپ انسانیت پرست تھے۔ آپ رشتہ دار، دوست، ہمسایوں کیلئے ہمیشہ فکرمند رہتے تھے اور پورے خاندان کیلئے ایثار وفاداری اور قربانی کے مجسمے تھے۔ آپ بحیثیت ایک ایماندار شخص اس دنیا سے رحلت کر گئے۔ آپ کے بغیر سب کچھ ادھورا لگتا ہے۔ سب کچھ بکھر گیا ہے۔ جبکہ آپ کی نصیحتوں پر ہم سب عمل پیرا ہیں۔ ہم تمام فرزندان دُعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں جگہ عطا کرے۔ آمین

مٹھ خاندان بذریعہ فرزندان

ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ کا اجلاس

سابق چیرمین حاجی بشیر احمد مٹھ کی پانچویں برسی پر مانگی گئی دُعائے مغفرت

ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ کے صدر دفتر میں ایک تعزیتی اجلاس زیر صدارت چیرمین مٹھ شبیر احمد منعقد ہوا۔ اجلاس میں جنرل سیکرٹری محمد یوسف ڈار، خزانچی عبدالرشید گنائی، آصف نذیر، کے علاوہ ٹرانسپورٹروں اور ملازموں نے حصہ لیا۔ اجلاس میں سابقہ چیرمین مرحوم حاجی بشیر احمد مٹھ صاحب کی پانچویں برسی پر دُعائے مغفرت مانگی گئی۔ اور دُعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ مرحوم ایک نیک دل، صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے۔

بذریعہ جنرل سیکرٹری
ویسٹرن بس سروس لمیٹڈ پارمپورہ

میں پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ مجھے 4 مئی کے بعد

بی جے پی حکومت کی حلف برداری میں شرکت کیلئے دوبارہ مغربی بنگال آنا ہوگا/وزیر اعظم

سرینگر/یو پی آئی/ وزیر اعظم نریندر مودی نے مغربی بنگال اسمبلی انتخابات کے سلسلے میں پیر کو ایک بڑی انتخابی ریلی سے خطاب کرتے ہوئے دعویٰ کیا کہ ریاست میں عوامی رجحان واضح طور پر بھارتیہ جنتا پارٹی کے حق میں ہے اور نتائج کے بعد بی جے پی حکومت بنانے جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ 4 مئی کو نتائج کے اعلان کے بعد حلف برداری کی تقریب میں شرکت کے لیے ایک بار پھر مغربی بنگال کا دورہ کریں گے۔ شمالی 24 پرگنہ ضلع کے بارا کپور علاقے میں منعقدہ اس ریلی میں وزیر اعظم نے نہ صرف اپنی پارٹی کی جیت پر اعتماد کا اظہار کیا بلکہ حکمراں جماعت ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کو سخت تنقید کا نشانہ بھی بنایا۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ ریاست میں گزشتہ کئی برسوں سے ”سینڈیکیٹ راج“، سیاسی تشدد اور بدعنوانی کا دور دورہ ہے جس کی وجہ سے ترقیاتی عمل شدید متاثر ہوا ہے۔ مودی نے کہا کہ انہوں نے اپنے دوروں اور عوامی رابطوں کے دوران جو ماحول محسوس کیا ہے، اس سے صاف ظاہر ہوتا ہے کہ عوام تبدیلی چاہتے ہیں۔ ان کے مطابق، "میں پورے یقین کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ مجھے 4 مئی کے بعد بی جے پی حکومت کی حلف برداری میں شرکت کے لیے دوبارہ یہاں آنا ہوگا۔" ان کے اس بیان پر جلسہ گاہ میں موجود حامیوں نے زبردست نعرے بازی کی۔ وزیر اعظم نے اپنی تقریر میں بارا کپور کی تاریخی اہمیت کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہی وہ سرزمین ہے جہاں 1857 کی جنگِ آزادی کی چنگاری بھڑکی تھی، اور اب یہی خطہ ایک بار پھر سیاسی تبدیلی کی بنیاد رکھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی بنگال کی ترقی نہ صرف ریاست بلکہ پورے ملک کے لیے ناگزیر ہے اور مشرقی ہندوستان کی مضبوطی بھارت کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ انہوں نے پڑوسی ریاستوں کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جس طرح اڑیسہ اور بہار میں بی جے پی نے اپنی پوزیشن مستحکم کی ہے، اسی طرح اس بار مغربی بنگال میں بھی " کمل کھلنے والا ہے"۔ انہوں نے ٹی ایم سی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ پارٹی نے اپنے بنیادی نعرے ”ماں، مٹی، مانش“ سے انحراف کیا ہے اور عوام کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائی ہے۔

باقیات: صفحہ اول سے آگے

بقیہ نمبر 1

ڈاکٹروں نے بتایا کہ اسے ہسپتال پہنچنے کے فوراً بعد دوبارہ زندہ کیا گیا لیکن بعد میں اس کی موت ہوگئی۔

بقیہ نمبر 2

ذریعے۔ انہوں نے کہا کہ کسی کو نقصان پہنچانا کبھی بھی جائز نہیں اور ایسے جان لیوا حملے ناقابل قبول ہیں۔ انہوں نے مغربی ایشیا کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے پائیدار امن کے قیام پر زور دیا اور کہا کہ مذاکرات کا سلسلہ جاری رہنا چاہیے، چاہے وہ کسی بھی متبادل طریقے سے کیوں نہ ہو۔

بقیہ نمبر 3

یونٹ کے صدر بھی ہے، کو گزشتہ سال 8 ستمبر کو پی ایس اے کے تحت مبینہ طور پر امن عامہ میں خلل ڈالنے کے الزام میں حراست میں لیا گیا تھا اور بعد میں انہیں کٹھوعہ جیل میں رکھا گیا تھا۔ 24 ستمبر کو، اس نے ہائی کورٹ میں ایک ہیبیس کارپس درخواست دائر کی، جس میں ان کی نظر بندی کو چیلنج کیا گیا اور 5 کروڑ روپے بطور معاوضہ طلب کیا۔ ہائی کورٹ نے 23 فروری کو کیس میں اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ "عدالت نے مہراج ملک کے کیس میں اپنا فیصلہ سنایا، ان کا پی ایس اے منسوخ کیا گیا ہے۔

بقیہ نمبر 4

عزم کی شمع روشن ہوئی۔ اُنہوں نے کہا،”ہر کنبے کو اُٹھ کھڑا ہونا ہوگا تاکہ تاریخ اور ڈھمپور کے متحد موقف، مشترکہ جدوجہد اور اجتماعی کامیابی کو یاد رکھے اور ایک ایسے مستقبل کی بنیاد رکھی جائے جو منشیات سے پاک ہو اور قوم کی تعمیر کے لئے وقف ہو۔ آنے والے 83 دِنوں میں ہمیں معاشرے کی سوچ بدلنی ہوگی اور نشے میں پھنسے ہوئے اَفراد کو مجرم نہیں بلکہ ایسے مریض سمجھیں جو ہمدردی کے مستحق ہیں نہ کہ ملامت کے۔ بحالی کے لئے ان کا وقار بحال کرنا چاہیے اور انہیں دوبارہ معاشرے میں شامل کرنا چاہیے۔ اجتماعی توانائی کو’نشہ مکت جموں و کشمیر‘ مہم کی کامیابی کے لئے بروئے کار لایا جائے۔ بیداری کو جوابدہی میں تبدیل کریں، عوامی شرکت کو یقینی بناتے ہوئے اس لڑائی کی قیادت میں خواتین اور نوجوانوں کے اہم کردار کو اُجاگر کریں۔“ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ منشیات کے خلاف یہ جنگ مرحلہ وار شروع ہوگی، ہر ایک ہمت اور لگن کا تقاضا کرتا ہے۔ اُنہوں نے مزید کہا کہ بیداری مہم کے ذریعے کنبوں کو منشیات کی لت کی علامات اور منشیات کے خطرات سے روشناس کرنا چاہیے اور انہیں باور کرنا چاہیے کہ یہ خطرہ کہیں دور نہیں بلکہ ہمارے درمیان موجود ہے۔ اِس موقعہ پر لیفٹیننٹ گورنر نے منشیات مخالف بائیک ریلی کو ہری جھنڈی دِکھا کر روانہ کیا اور’نشہ مکت جموں و کشمیر‘ مہم کے تحت منی اولمپکس کا آغاز کیا۔ اُنہوں نے نشے سے صحتیاب اَفراد میں منظوری نامے بھی تقسیم کئے اور نشہ مکت آئیڈیاز چیمپئن شپ کے فاتحین کو اعزاز سے نوازا۔

بقیہ نمبر 5

جموں وکشمیر پولیس نے لشکر طیبہ کے پانچ کارندوں کو گرفتار کر کے اپنی انسداد دہشت گردی مہم میں ایک بڑی کامیابی حاصل کی، جن میں عبداللہ، عرف ابو ہریرہ بھی شامل ہے، جو 16 سال سے مفرور تھے اور مرکز کے زیر انتظام علاقے سے باہر اڈے قائم کرنے میں کامیاب رہے۔ عبداللہ کے علاوہ، ایک اور پاکستانی دہشت گرد، عثمان عرف خبیب اور سری نگر کے تین رہائشیوں — محمد نقیب بھٹ، عادل رشید اور غلام محمد میر عرف ماما — کو بھی اس بڑی کارروائی میں گرفتار کیا گیا۔

بقیہ نمبر 6

موقع پر ہی گرفتار کرلیا گیا۔ اسی ضلع میں ڈانگام میں پولیس نے عدالت سے سرچ وارنٹ حاصل کرنے کے بعد ایک گھر پر چھاپہ مارا، جہاں سے 51 کلو گرام چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ گھر کے مالک محمد رفیق ایتو ساکن وترہ گام ڈانگام کو حراست میں لیا گیا۔ ایک اور کارروائی میں تحراس کراسنگ پر ناکہ چیکنگ کے دوران پولیس نے رئیس احمد شاہ ساکن ولرہمہ کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 5 کلو چرس پاؤڈر برآمد کیا۔ بجبہارا میں پولیس نے ناکہ چیکنگ کے دوران ایک منشیات فروش کو گرفتار کیا، جس کے قبضے سے 170 گرام چرس نما مادہ اور 18,700 روپے نقدی برآمد ہوئی۔ ہندواڑہ میں پولیس پوسٹ چوگل کی ٹیم نے ایک مشتبہ شخص کو روکا جو پولیس کو دیکھ کر بھاگنے لگا۔ پولیس نے تعاقب کر کے اسے گرفتار کیا۔ اس کی تلاشی کے دوران خاطر خواہ مقدار میں چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ ملزم کی شناخت غلام حسن خان ساکن میدان چوگل کے طور پر ہوئی۔ بارہمولہ کے پاہلن میں پولیس نے ریلوے انڈر پاس کے قریب ناکہ لگایا تھا، جہاں ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے 150 گرام چرس نما مادہ برآمد کیا گیا۔ ملزم کی شناخت منظور احمد لون ساکن یڈی پورہ کے طور پر ہوئی۔ شوپیاں کے تول باغ حاجی چیک کراسنگ پر پولیس نے ایک مشتبہ شخص کو روک کر اس کی تلاشی لی، جس کے دوران 144 گرام چرس نما مادہ برآمد ہوا۔ ملزم کی شناخت جمیر احمد میر ساکن پیر پورہ کیگام کے طور پر ہوئی۔ تمام ملزمان کو گرفتار کر کے متعلقہ پولیس اسٹیشنز میں قانون کے تحت مقدمات درج کرلیے گئے ہیں۔

بقیہ نمبر 7

اَپنانے اور خطے کی ثقافتی وتاریخی شناخت سے جڑے رہنے کی تلقین کی۔ اُنہوں نے کہا،”جدیدیت کو اپنانا ضروری ہے لیکن یہ بھی اتنا ہی ضروری ہے کہ ہم اپنی جڑوں کو نہ بھولیں۔ ہر عمارت شیشے اور سٹیل سے نہیں بنی چاہیے۔ ہماری تعمیرات ہمارے ورثے اور ثقافتی اقدار کی عکاسی کریں۔“ اُنہوں نے جموں و کشمیر میں سرکاری اور نجی تعمیرات میں ثقافتی ورثہ کے تحفظ پر کم توجہ پر تشویش کا اظہار کیا۔ وزیر اعلیٰ نے کانفرنس کے موضوع کو اہم اور فکر انگیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بالخصوص آرٹیفیشل انٹلی جنس (اے آئی) اور مشین لرننگ جیسی اُبھرتی ہوئی ٹیکنالوجیوں کے حوالے سے نہایت اہم ہے۔ اُنہوں نے اسے سیاحت کے تناظر میں”آنکھیں کھولنے والا“ قرار دیا۔ اُنہوں نے وزیر سیاحت کے طور پر اپنے تجربے کی عکاسی کرتے ہوئے کہا کہ اے آئی کے استعمال سے جموں و کشمیر میں سیاحوں کے تجربے، منزلوں کے انتظام اور خدمات کی فراہمی میں نمایاں بہتری لائی جاسکتی ہے۔ تاہم اُنہوں نے خبردار کیا کہ ٹیکنالوجی کو روزگار پیدا کرنے کے ساتھ متوازن ہونا چاہیے۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا،”ہمارے جیسے خطے میں جہاں بے روزگاری ایک مسئلہ ہے، ہمیں یقینی بنانا ہوگا کہ ٹیکنالوجی انسانی محنت کی جگہ نہ لے بلکہ اس کی معاون بنے۔ سیاحت صرف معیشت کا ذریعہ نہیں بلکہ روزگار کا ایک بڑا وسیلہ بھی ہے۔“ وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ سیاحوں کو جموں وکشمیر کی طرف راغب کرنا مشکل نہیں ہے لیکن دوبارہ آنے کے لئے انہیں ایک بہتر اور مسلسل خوشگوار تجربہ فراہم کرنا ضروری ہے۔ اُنہوں نے مختلف سیاحتی شعبوں کا ذکر کیا جن میں ماتا ویشنو دیوی جیسا مذہبی سیاحت، تیجیت گڑھ جیسا سرحدی سیاحت اور وادی سمیت دیگر خطوں میں تفریحی سیاحت شامل ہے۔ اُنہوں نے تمام طبقات میں بنیادی ڈھانچے اور خدمات کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیر اعلیٰ نے جی سی ای ٹی میں بنیادی ڈھانچے کی کمی کا ذکر کرتے ہوئے اعلان کیا کہ اس برس آڈیٹوریم کی تعمیر کے لئے فنڈز فراہم کئے جائیں گے تاکہ طلباً اور تعلیمی سرگرمیوں کے لئے بہتر سہولیات فراہم کی جا سکیں۔ اُنہوں نے طلباً کی جانب سے انکیوبیشن سینٹر کی درخواست پر مثبت ردِّعمل دیتے ہوئے یقین دِلایا کہ حکومت ادارے میں ایسا مرکز قائم کرنے کی بھرپور کوشش کرے گی اور اس پر کام اسی برس شروع کیا جائے گا۔ اُنہوں نے سٹارٹ اَپ کلچر کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ نوجوانوں کو روزگار پیدا کرنے والا بنانا وقت کی ضرورت ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا،”ہم سب کو ملازمت فراہم نہیں کر سکتے لیکن ہم ایسا ماحول ضرور بنا سکتے ہیں جہاں نوجوان اَنٹرپرینیور اور اختراع کار بنیں۔ یہ ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان لوگوں کی مدد کریں جو خواب دیکھنے اور انہیں حقیقت بنانے کی ہمت رکھتے ہیں۔“ اُنہوں نے حکومت کا اعادہ کرتے ہوئے یقین دلایا کہ اِدارہ جاتی ڈھانچے اور معاون نظام کو مضبوط بنانے کے لئے تمام ضروری اقدامات کئے جائیں گے تاکہ جی سی ای ٹی ایک ممتاز ادارے کے طور پر ترقی کرتا رہے۔ اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ نے کانفرنس کی اِی۔ پروسیڈنگ جاری کی جس میں 28 شارٹ لسٹ شدہ مقالے اور پیغامات شامل تھے۔ اُنہوں نے مختلف نمائش سٹالوں کا بھی معائینہ کیا جہاں جموں وکشمیر اور ملک کے دیگر حصوں سے آئے طلبا کے جدید ماڈلز اور منصوبے پیش کئے گئے تھے۔ وزیر برائے تعلیم سکینہ ایتو نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے تعلیم کے مستقبل کی تشکیل میں اختراع اور تحقیق کے کردار پر زور دیا۔ اُنہوں نے پاور کمپنیوں کی طرف سے لگائی گئی نمائش کا بھی دورہ کیا اور سکول آف انجینئرنگ سمیت ادارے کی مختلف سہولیات کا دورہ کیا۔ اُنہوں نے طلباً کو نوکری تلاش کرنے والے نہیں بلکہ نوکری پیدا کرنے والے بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ سکول آف آرکیٹیکچر نہ صرف عمارتوں بلکہ معاشرے اور طرزِ زندگی کی تشکیل میں اہم کردار ادا کرے گا۔ ممبر اسمبلی نگروٹہ دیوانی رانا، آرگنائزنگ چیئر پرسن انڈین انسٹی چیوٹ آف ٹیکنالوجی کھڑگپور پروفیسر راجا دتہ اور پرنسپل/ڈائریکٹر جی سی ای ٹی سمیرو شرما نے بھی خطاب کیا اور باہمی تحقیق، تعلیمی معیار اور اختراع پر مبنی ترقی کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ جی سی ای ٹی کے دو سابق طلباً نے بھی اَپنے پیشہ ورانہ سفر کا اشتراک کیا اور طلباً کو محنت اور اختراع کی ترغیب دی۔ کانفرنس میں ملک بھر سے آئے ماہرین تعلیم، محققین، صنعت کاروں اور طلباً نے شرکت کی۔

بقیہ نمبر 8

میں زمین کا مشکوک حصول، مجاز حکام کے پاس لازمی رجسٹریشن کا فقدان اور قانونی نگرانی سے بچنے کی دانستہ کوششیں شامل ہیں۔ حکم نامے میں 'معتبر معلومات ' کا بھی حوالہ دیا گیا ہے، جس سے انسٹی ٹیوٹ کے جماعت اسلامی کے ساتھ مسلسل اور خفیہ روابط کی نشاندہی کی گئی ہے، جو کہ 2019 میں حکومت ہند کی طرف سے کالعدم قرار دی گئی تنظیم ہے۔ مزید برآں، ادارے کے مالیاتی لین دین میں شفافیت کی کمی اور فنڈ کے قابل اعتراض بندوبست نے بھی خدشات کو ہوا دی ہے۔

بقیہ نمبر 9

وہ جامعہ سراج العلوم شوپیاں کو غیر قانونی قرار دینے کے فیصلے پر نظر ثانی کریں۔ چیئرمین محمد شفیع لون نے کہا کہ جامعہ سراج العلوم شوپیاں میں سینکڑوں طلبہ زیر تعلیم ہیں اور یہ ادارہ جموں وکشمیر بورڈ آف اسکول ایجوکیشن JKBOSE اور کشمیر یونیورسٹی سے تسلیم شدہ ہے اور 2025 سے کشمیر سکولز فیڈریشن کا ممبر ہے۔

باقیات: صفحہ دوم سے آگے

101

موجودہ صورتحال اور متعلقہ مسائل پر تفصیلی غور و خوض کیا گیا تاکہ جہاں ضرورت ہو عوام کو راحت فراہم کی جا سکے۔ انہوں نے تمام شراکت داروں میں بیداری پیدا کرنے اور غیر ممکن کھڈس، نالوں اور ملحقہ بنجر اراضی کی سائنسی بنیادوں پر میپنگ کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ کمیٹی کے اَراکین نے اہم تجاویز پیش کیں اور عوامی مسائل کو اجاگر کیا جن پر فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ وزیر آبپاشی و فلڈ کنٹرول جاوید احمد رانا نے اَپنی تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ محکموں کے درمیان مربوط کوششیں عوامی مسائل کے بروقت حل کو یقینی بنانے کے لئے ناگزیر ہیں۔ وزیر زرعی پیداوار جاوید احمد ڈار نے بھی لوگوں کے حقیقی مسائل کے حل پر زور دیا۔ میٹنگ میں سیکرٹری ریونیو راجیو رنجن، چیف انجینئر آبپاشی و فلڈ کنٹرول، سپیشل سیکرٹری ریونیو اور دیگر متعلقہ افسران نے شرکت کی۔

102

کو سراہتے ہوئے ہدایت دی کہ علاج ومعالجے کے عمل میں کسی قسم کی کمی نہ رہنے دی جائے۔ انہوں نے زور دیا کہ مریضوں کی جلد صحتیابی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور انہیں بہترین ممکنہ طبی امداد فراہم کی جائے۔ انہوں نے زخمیوں اور ان کے اہل خانہ سے بھی ملاقات کی، ان کی خیریت دریافت کی اور انہیں ہر ممکن سرکاری تعاون کا یقین دلایا۔ اس موقع پر انہوں نے کہا کہ حکومت متاثرین کے ساتھ کھڑی ہے اور ان کی مکمل بحالی کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔

103

اور سماجی نقصانات پر روشنی ڈالی، ساتھ ہی اس کے قانونی نتائج سے بھی آگاہ کیا۔ طلبہ کو اس بات کی بھی ترغیب دی گئی کہ وہ اپنے علاقوں میں آگاہی پھیلائیں اور منشیات سے پاک ماحول کے فروغ میں اپنا کردار ادا کریں۔ جموں و کشمیر پولیس نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ وہ جاری 100 روزہ نشاء مکت جموں و کشمیر ابھیان کے تحت ایسے آگاہی پروگراموں کو مستقبل میں بھی جاری رکھے گی، تاکہ ایک محفوظ اور صحت مند معاشرے کی تشکیل ممکن بنائی جا سکے۔

104

کہا،”جموں وکشمیر کے عوام اور ملک کے باقی حصوں کے درمیان اعتماد کا فقدان ہے۔ اس خلا کو پُر کرنے کے لیے مرکز کو بات چیت کرنی چاہیے۔ 'دل اور دہلی' کے درمیان فاصلے سے صرف دو سیاسی جماعتیں فائدہ اٹھاتی ہیں۔ جبکہ وہ سیاسی فائدہ حاصل کرتی ہیں، ہمارے نوجوان نقصان اٹھاتے ہیں۔ ہمارے نوجوانوں کے حصے میں قبرستان یا پھر جیلیں آتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اپنی پارٹی کا مقصد جموں وکشمیر میں امن وترقی کا ماحول پیدا کرنا اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا ہے۔ اس موقع پر پارٹی کے سینئر نائب صدر غلام حسن میر نے حکمران نیشنل کانفرنس کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا،”این سی جو عوام اور ان کے ووٹ کا احترام کرنے کا دعویٰ کرتی ہے، عملی طور پر انہیں پنچایت اور شہری بلدیاتی انتخابات کے ذریعے اپنے نمائندے منتخب کرنے کے حق سے محروم کر رہی ہے۔ ایک گاؤں کے لوگوں کو چھوٹے ترقیاتی کاموں کے لیے ایم ایل اے کے پاس کیوں جانا پڑے گا، جب کہ یہ کام پنچایت خود انجام دے سکتی ہے؟ حکمران جماعت یہاں پنچایتی اور بلدیاتی انتخابات کیوں نہیں کراتی؟“ انہوں نے مزید کہا،”حقیقت یہ ہے کہ یہی این سی جو عوام کے حقوق کے تحفظ کا دعویٰ کرتی ہے، دراصل انہی حقوق سے انہیں محروم کر رہی ہے۔“ انہوں نے کہا کہ اپنی پارٹی عوام کے حقوق کی بحالی کے لیے اپنی جدوجہد جاری رکھے گی۔ انہوں نے مزید کہا،”ہم جموں وکشمیر میں آمریت اور اختیارات کے ارتکاز کے خلاف لڑیں گے۔“ این سی پر مزید تنقید کرتے ہوئے میر نے کہا، ”این سی نے اپنے منشور میں وعدہ کیا تھا کہ اقتدار میں آتے ہی ایک لاکھ نوکریاں فراہم کرے گی، مگر یہ محض ایک گمراہ کن وعدہ ثابت ہوا جس کے ذریعے عوام کو لبھایا گیا۔ میں این سی سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ گزشتہ ڈیڑھ سال میں آپ نے روزگار کے مواقع پیدا کرنے کے لیے کیا کیا؟“ انہوں نے مزید کہا،”وہ (حکمران جماعت) دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ عوام کے حقوق کے لیے مرکز کا مقابلہ کریں گے، مگر جب یہ مقاصد خلوص نیت سے پرامن طریقے سے حاصل کیے جاسکتے ہیں تو تصادم کی کیا ضرورت ہے؟ ہمیں تصادم نہیں بلکہ تعمیری مکالمے کی ضرورت ہے تاکہ ہمارے حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جاسکے۔ یہ دشمنی کے بجائے باہمی تعاون اور افہام و تفہیم سے ممکن ہے۔“ اس خصوصی تقریب میں اپنی پارٹی میں شامل ہونے والوں میں سیاسی کارکن وسیم سجاد، گوجر چوہان، سابق این سی سرپنچ حلقہ تریگام شیر علی خان، مجتبیٰ جھو، سابق پی سی پنچ حلقہ تریگام فیاض احمد وانی، بلال احمد وانی، زردولا لون، نوبت خان، حفیظ لون، رفاقت خان، رفیق چوہان، محمد عرفان، بلال احمد، عبدالرشید، ضمیر لون، بلال لون، جلیل جھو، روشن دین، محمد حنیف، شبیر احمد، مدثر رسول، محمد اقبال، فاروق احمد، مزنور احمد اور دیگر شامل ہیں۔ سید محمد الطاف بخاری کے علاوہ پارٹی کے جن سرکردہ رہنماؤں نے نئے شامل ہونے والوں کا استقبال کیا ان میں سینئر نائب صدر غلام حسن میر، پارلیمانی امور کمیٹی کے چیئرمین محمد دل آور میر، جنرل سیکرٹری رفیع احمد میر، صوبائی صدر کشمیر محمد اشرف میر، ترجمان اعلیٰ واسٹیٹ سیکرٹری منتظر محی الدین، میڈیا ایڈوائزر فاروق اندرابی، ضلع صدر کپواڑہ راجہ منظور، صوبائی سیکرٹری کشمیر ملک آفتاب، صوبائی کوآرڈی نیٹر کشمیر و حلقہ انچارج حضرت بل شبیر احمد ریشی، نائب ضلع صدر کپواڑہ و حلقہ انچارج تریگام ڈاکٹر نور الدین شاہ، جوائنٹ سیکرٹری ضلع کپواڑہ منظور احمد گنائی اور دیگر لیڈران شامل ہیں۔

105

ہوئے ڈویژنل کمشنر نے تمام محکموں پر زور دیا کہ وہ باہمی تال میل اور فعال حکمت عملی کے تحت عملے اور متعلقہ فریقین کو متحرک کریں۔ انہوں نے کہا کہ پد یاترا کا مقصد منشیات کے خلاف ایک مضبوط اور متحد پیغام دینا اور منشیات کی اسمگلنگ میں ملوث نیٹ ورکس کو ختم کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پروگرام میں معاشرے کے مختلف طبقات سے 35 ہزار سے زائد افراد کی شرکت متوقع ہے، جو منشیات سے پاک جموں وکشمیر کی تعمیر کے لیے اجتماعی عزم کا اظہار کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اقدام ”مکمل حکومتی نقطہ نظر“ کے تحت کیا جا رہا ہے جس میں روک تھام، علاج اور سخت نفاذ پر توجہ مرکوز کی گئی ہے تاکہ منشیات کے ناسور کا خاتمہ کیا جا سکے۔ تقریب کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ منشیات کے خلاف جنگ محض ایک پالیسی نہیں بلکہ ایک اخلاقی اور سماجی ذمہ داری ہے تاکہ معاشرتی ڈھانچے کو محفوظ رکھا جا سکے۔ اجلاس کے دوران مختلف انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا جن میں قومی ترانہ اور قومی گیت کی پیشکش، منشیات مخالف ویڈیوز کی نمائش، ثقافتی پروگراموں کا انعقاد، عہد برداری کی تقریب اور دستخطی مہم شامل ہیں۔ اس کے علاوہ مقام کی سجاوٹ اور یاترا کے روٹ کے انتظامات کا بھی جائزہ لیا گیا۔ متعلقہ محکموں کو ہدایت دی گئی کہ وہ مناسب لاجسٹک سہولیات فراہم کریں جن میں ٹرانسپورٹ، پینے کے پانی کی سہولت، کیپس اور ٹی شرٹس کی تقسیم، پنڈالوں کا قیام، طبی ٹیموں اور ایمبولینس کی تعیناتی کے ساتھ ساتھ فائر سیفٹی اقدامات شامل ہیں۔ دریں اثنا، ڈویژنل کمشنر نے عوام الناس سے اپیل کی کہ وہ بڑی تعداد میں شرکت کر کے منشیات کے خلاف اس اجتماعی مہم کا حصہ بنیں۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر سرینگر، کمشنر ایس ایم سی، مختلف محکموں کے ڈائریکٹرز و سربراہان، ایس ایس پی ٹریفک اور پولیس افسران نے شرکت کی۔

106

خطاب کرتے ہوئے کہا کہ منشیات کے خاتمے کیلئے اجتماعی کوششیں ناگزیر ہیں اور عوام، خاص طور پر نوجوانوں، کو اس مہم میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینا چاہیے۔ انہوں نے ایک صحت مند اور محفوظ معاشرے کیلئے نشہ مکت مہم کی مکمل حمایت کی اپیل کی۔

107

دوراندیش قیادت میں حکومت دیہی معیشت کی ترقی کے لئے مسلسل پالیسی سازی کر رہی ہے جس میں لائیو سٹاک سیکٹر پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے۔ اُنہوں نے یقین دلایا کہ کانفرنس میں مقررین کی طرف سے اٹھائے گئے مسائل اور مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ اس سے قبل وزیر جاوید ڈار نے پنڈال میں لگائے گئے نمائشی سٹالوں کا معائینہ کیا اور ویٹرنری ڈاکٹروں و دیگر شراکت داروں کے ساتھ بات چیت کر کے ان کی کاوشوں اور اختراعات کو سراہا۔ کانفرنس میں ویٹرنری ماہرین، پیشہ ور افراد اور دیگر شراکت داروں نے شرکت کی۔

106

طریقہ کار، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی کے استعمال، ڈیٹا کی درستگی اور طے شدہ رہنما اصولوں پر عمل کرنے کے حوالے سے تفصیلی تربیت دی۔ شمار کنندگان اور سپروائزرس کے کردار اور ذمہ داریوں کو بھی واضح کیا گیا۔ سیشنز کے دوران عملی مظاہرے بھی پیش کیے گئے تاکہ شرکاء کو فیلڈ آپریشنز کی بہتر سمجھ حاصل ہو سکے۔ انہیں ڈیٹا کی درستگی، رازداری برقرار رکھنے اور بروقت معلومات فراہم کرنے کی اہمیت سے بھی ا? گاہ کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے تربیتی مرکز کا دورہ کر کے شرکاء ￼ اور ٹرینرز سے بات چیت کی اور جاری سیشنز کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ مردم شماری ایک اہم عمل ہے جو بہتر منصوبہ بندی اور حکمرانی کیلئے بنیاد فراہم کرتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مردم شماری کی کامیابی فیلڈ عملے کی دیانتداری، درستگی اور پیشہ ورانہ صلاحیت پر منحصر ہے، اور شرکاء ￼ کو ہدایت دی کہ وہ اپنی ذمہ داریاں خلوص اور سنجیدگی سے انجام دیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ تربیتی پروگرام کو منظم اور باہمی انداز میں ترتیب دیا گیا ہے، جس میں عملی مشقیں اور کھلی گفتگو شامل ہیں تاکہ عملے کی مکمل تیاری کو یقینی بنایا جا سکے۔

109

کنٹرول کو فارمیسیوں کی سخت نگرانی اور باقاعدہ معائنہ کرنے کی ہدایت دی گئی تاکہ ادویات کے غلط استعمال اور غیر قانونی فروخت کو روکا جا سکے۔ اجلاس میں بتایا گیا کہ منشیات سے متعلق جرائم میں ملوث افراد کے 11 ڈرائیونگ لائسنس معطل کیے گئے ہیں جبکہ ایک گاڑی کی رجسٹریشن بھی منشیات کی سرگرمیوں سے منسلک ہونے پر معطل کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ، پوست کی کاشت کے خلاف اس ماہ آٹھ ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ ڈی سی نے ایسی سخت کارروائیوں میں مزید تیزی لانے کی ہدایت دی تاکہ قانون شکنی کے خلاف موثر بازدار پیدا کیا جا سکے۔ روک تھام کے حوالے سے، ڈی سی نے بیداری مہمات کو مسلسل جاری رکھنے پر زور دیا اور متعلقہ محکموں کو باقاعدہ پروگرام منعقد کرنے کی ہدایت دی۔ ضلع اسپتال میں قائم نشہ چھٹکارا مرکز کی کارکردگی کا بھی جائزہ لیا گیا اور متاثرہ افراد کی بحالی کے لیے علاج اور کونسلنگ خدمات کو نہایت اہم قرار دیا گیا۔ اجلاس میں ایس ایس پی شوپیان مشتاق احمد چوہدری، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ڈاکٹر ذاکر حسین فاض، پرنسپل جی ڈی سی شوپیان پروفیسر طارق حسین میر سمیت مختلف محکموں کے افسران نے شرکت کی۔

110

مردم شماری کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے، ڈی سی نے تمام چارج افسران کو ہدایت دی کہ ڈیٹا جمع کرنے میں درستگی، مکملیت اور شفافیت کو یقینی بنایا جائے اور فیلڈ سطح کے انتظامات کی مسلسل نگرانی کی جائے۔ ڈاکٹر قیوم نے ضلع مردم شاری افسر کو ہدایت دی کہ شمار کنندگان اور سپروائزرز کی تربیت کے لیے ایک جامع شیڈول ترتیب دیا جائے تاکہ فیلڈ آپریشنز کے آغاز سے قبل تمام عملہ مکمل طور پر تیار ہو۔ مزید برآں، ڈی سی نے CMMS پورٹل کے موثر استعمال کے ذریعے بروقت نگرانی اور رپورٹنگ کو یقینی بنانے کی ہدایت دی اور تمام متعلقہ فریقین کے درمیان بہتر تال میل پر زور دیا۔ انہوں نے ضلع سطح پر ڈیٹا کی تصدیق کرنے کی بھی ہدایت دی تاکہ دیہات، وارڈز، ہاؤس لسٹنگ بلاکس، شمار کنندگان اور سپروائزرز سے متعلق معلومات کی درستگی یقینی بنائی جا سکے۔ اس کے علاوہ، چارج افسران کو ہدایت دی گئی کہ تکنیکی اور ا? پریشنل مسائل کے فوری حل کے لیے ہیلپ ڈیسک قائم کیے جائیں۔ اجلاس میں تمام چارج افسران اور ضلع مردم شماری کوآرڈینیٹر نے شرکت کی۔

111

متعلق بیداری بڑھانے پر زور دیا گیا۔ اجلاس میں عصری نوعیت کے مسائل پر بھی غور کیا گیا، جن میں جموں وکشمیر سے اسٹارٹ اپس کی باہر منتقلی شامل ہے۔ وفد نے اس پر تشویش ظاہر کرتے ہوئے مقامی سطح پر کمپنیوں کے اندراج کو فروغ دینے کے لیے اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔ اس کے علاوہ ایم ایس ایم ای شعبے میں مسائل کے حل، دیوالیہ پن سے نمٹنے کی تیاری، کارپوریٹ سماجی ذمہ داری (CSR) کے بہتر استعمال اور ابھرتے کاروباروں کے لیے ماحولیاتی و پائیدار گورننس (ESG) کی تیاری جیسے اہم موضوعات بھی زیر بحث آئے۔ وفد نے تجویز پیش کی کہ جموں وکشمیر کو ایک ایسے ماڈل خطے کے طور پر ترقی دی جا سکتا ہے جہاں کارپوریٹ ریگولیشن سہولت پر مبنی، گورننس سے چلنے والا اور سرمایہ کاری کے لیے معاون ہو۔ اس مقصد کے لیے”جموں وکشمیر کارپوریٹ گورننس اینڈ ایز آف ڈوئنگ بزنس راؤنڈ ٹیبل“ کے انعقاد کی بھی تجویز دی گئی۔ ریجنل ڈائریکٹر اور رجسٹرار ا? ف کمپنیز نے وفد کی تعمیری تجاویز کو سراہتے ہوئے کارپوریٹ گورننس اور تعمیل کے کلچر کو مضبوط بنانے میں اسٹیک ہولڈرز کے کردار کو اہم قرار دیا اور مستقبل میں بھی مسلسل مکالمے پر زور دیا۔ وفد کے اراکین نے اس ملاقات کو انتہائی مفید قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ جموں وکشمیر میں مضبوط کارپوریٹ نظام، سرمایہ کاروں کے اعتماد اور معاشی ترقی کے لیے مشترکہ عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

113

فوری حل کے لیے مختلف محکموں کے درمیان بہتر تال میل پر زور دیا۔ انہوں نے مقامی لوگوں سے بات چیت کر کے ان کے مسائل اور شکایات بھی سنیں اور یقین دلایا کہ انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان سڑکوں کی بروقت تکمیل سے نہ صرف عوام کو سہولت ملے گی بلکہ علاقے میں رابطہ کاری اور سیاحت کو بھی فروغ حاصل ہوگا۔ ڈپٹی کمشنر نے افسران کو ہدایت دی کہ کام میں تیزی لائی جائے اور مقررہ مدت کی سختی سے پابندی کی جائے۔ انہوں نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ انتظامیہ اور متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ تعاون کریں تاکہ منصوبے بروقت مکمل ہو سکیں۔ اس موقع پر ایس ڈی ایم نور آباد بشیر الحسن، ایگزیکٹو انجینئر ڈی ایچ پورہ، تحصیلدار ڈی ایچ پورہ، ڈی ایم او اور دیگر افسران بھی ان کے ہمراہ موجود تھے۔

'تھنڈر بولٹ'؟ محسن خان کا نام سلیکٹرز کے سامنے

لکھنؤ، 27 اپریل (یو این آئی) ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے سابق بیٹنگ کوچ اور مایہ ناز بلے باز سنجے بانگر کا ماننا ہے کہ بائیں ہاتھ کے فاسٹ بالرز کی فہرست میں محسن خان سب سے زیادہ متاثر کن کھلاڑی بن کر ابھرے ہیں۔ انہوں نے سلیکٹرز پر زور دیا ہے کہ وہ محسن خان کی کارکردگی اور فٹنس پر گہری نظر رکھیں۔ اتوار کی رات لکھنؤ سپر جائنٹس اور کولکتہ نائٹ رائیڈرز کے درمیان کھیلے گئے میچ میں محسن خان نے تباہ کن بالنگ کرتے ہوئے محض 23 رنز دے کر 5 کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی۔ ان کی اس کارکردگی نے مبصرین کو اپنی جانب متوجہ کر لیا ہے۔ بانگر نے محسن خان کی مہارت کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ محسن خان کو پچ سے غیر معمولی اچھال ملتا ہے جو بلے بازوں کے لیے مشکلات پیدا کرتا ہے۔ وہ ایک ہی لینتھ پر مسلسل گیند بازی کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ بانگر کے مطابق، محسن کے پاس وہ 'ہیوی بال' ہے جو ایک بہترین بائیں ہاتھ کے سیمر کی پہچان ہوتی ہے۔ ہندوستان کے پاس بلے بازوں کی کمی نہیں، لیکن بائیں ہاتھ کے تیز بالرز کا تنوع (ورائٹی) کم ہے۔ ٹی 20-ورلڈ کپ جیتنے والی ٹیم میں بھی ارشدیپ سنگھ واحد ماہر بائیں ہاتھ کے باؤلر تھے۔ محسن خان اس کمی کو پورا کر سکتے ہیں۔" سابق ویسٹ انڈین آل راؤنڈر اور ٹی 20-ورلڈ کپ ہیرو کارلوس بریتھویٹ نے بھی محسن خان کے ڈسپلن کی تعریف کی۔ انہوں نے ایک اسپورٹس شو میں بات کرتے ہوئے کہا محسن خان کی بالنگ سادہ لیکن انتہائی اثر دار ہے۔ انہوں نے نہ صرف اچھی لینتھ برقرار رکھی بلکہ شارٹ گیندوں کا استعمال کرتے ہوئے پچ پر زور سے ہٹ کیا، جو ایک کامیاب فاسٹ باؤلر کی نشانی ہے۔ محسن خان، جو طویل عرصے تک انجری کا شکار رہے تھے، اب اپنی بہترین فٹنس اور فارم کی واپسی کے ساتھ ہندوستانی ٹیم کے دروازے پر دستک دے رہے ہیں۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اگر وہ اسی طرح کارکردگی دکھاتے رہے تو جلد ہی نیلی جرسی میں نظر آ سکتے ہیں۔

لکشیہ سین نے برتری دلائی

ہارسنس (ڈنمارک)، ۲۷ اپریل (یو این آئی) سابق چیمپئن ہندوستان نے پیر کے روز تھامس کپ کے گروپ اے میں آسٹریلیا کو ۵-۰ سے شکست دے کر کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ کینیڈا کے خلاف پہلی جیت کے بعد یہ ہندوستان کی مسلسل دوسری کامیابی ہے، جس نے اسے ٹورنامنٹ کے آخری آٹھ میں پہنچا دیا ہے۔ ہندوستانی ٹیم نے آسٹریلیا کے خلاف میچ میں صرف ایک تبدیلی کی اور کپتان کی جگہ تجربہ کار ایچ ایس پرنئے کو موقع دیا گیا۔ ہندوستانی کھلاڑیوں نے آغاز سے ہی اپنا تسلط برقرار رکھا۔ لکشیہ سین نے ایفریم اسٹیفن سیم کو ۲۱-۱۴، ۲۱-۱۶ سے ہرا کر ہندوستان کو ۱-۰ کی برتری دلائی۔ ایشیائی چیمپئن شپ کے سلور میڈلسٹ آیوش شیٹی نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے صرف ۲۶ منٹ میں شرے دھانڈ کو ۲۱-۸، ۲۱-۶ سے مات دی۔ ساتوک سائراج رینکی ریڈی اور چراغ شیٹی سابق ایشیائی چیمپئن جوڑی نے رشمی ہدایت اور جیک یو کو ۲۱-۱۴، ۲۱-۱۶ سے شکست دے کر ہندوستان کی جیت پر مہر ثبت کر دی۔ جیت یقینی ہونے کے باوجود ہندوستان نے باقی میچوں میں بھی فتوحات حاصل کیں۔

ٹام لیتھم انجری کا شکار

ڈھاکہ، ۲۷ اپریل (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے کپتان ٹام لیتھم انجری کے باعث بنگلادیش کے خلاف پہلے ٹی ۲۰ میچ سے باہر ہو گئے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کے مطابق ٹریننگ سیشن کے دوران ٹام لیتھم کے پاؤں کے انگوٹھے پر بال لگی ہے۔ ٹام لیتھم کی عدم موجودگی میں ٹم ٹیلی آج کھیلے جانے والے میچ میں نیوزی لینڈ ٹیم کی قیادت کریں گے۔

فٹ بال کی تاریخ کا ایک ایسا انوکھا باب جو دوبارہ کبھی نہیں دہرایا جا سکا

نئی دہلی، ۲۷ اپریل (یو این آئی) ۲۲ جون ۱۹۷۴ کو ہمبرگ کے ووکس پارک اسٹیڈیم میں کھیلا جانے والا یہ میچ محض ایک کھیل نہیں بلکہ سرد جنگ کے عروج میں دو نظریات، سوشلزم اور کیپیٹلزم کے درمیان ایک غیر اعلانی جنگ تھی۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد جرمنی دو حصوں میں تقسیم ہو گیا تھا۔ مغربی جرمنی اور مشرقی جرمنی ۱۹۷۴ کے ورلڈ کپ کی میزبانی مغربی جرمنی کر رہا تھا، لیکن حالات انتہائی کشیدہ تھے۔ میونخ اولمپکس کے خونی واقعے اور دہشت گرد تنظیموں کی دھمکیوں کے باعث پورا ٹورنامنٹ ایک فوجی قلعے کا منظر پیش کر رہا تھا۔ مغربی جرمنی کے مشہور اخبار 'بلڈ' نے اپنی رپورٹوں میں مشرقی جرمنی کا نام باقاعدہ طور پر تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ ۶۰,۲۰۰ تماشائیوں کے سامنے ہونے والے اس میچ میں مغربی جرمنی فیورٹ تھا، جبکہ مشرقی جرمنی کو ایک کمزور ٹیم سمجھا جا رہا تھا۔ دونوں ٹیمیں پہلے ہی دوسرے راؤنڈ کے لیے کوالیفائی کر چکی تھیں، لیکن انا اور وقار کی جنگ ابھی باقی تھی۔ مشرقی جرمنی نے فٹ بال کی تاریخ کا بڑا اپ سیٹ کرتے ہوئے مغربی جرمنی کو ۱-۰ سے ہرا دیا۔ ۷۷ویں منٹ میں جورگن اسپاروسر نے ایک جادوئی گول کر کے اپنی ٹیم کو فتح دلائی۔ میچ سے پہلے دونوں ٹیموں کے کیمپوں میں عجیب و غریب صورتحال تھی۔ کھلاڑیوں کی نگرانی ان کی خفیہ ایجنسی 'سٹاسی' کر رہی تھی۔ جب مغربی منتظمین نے کھلاڑیوں کو ٹی وی سیٹ تحفے میں دینے چاہے تو حکام نے عوامی سطح پر انکار کر دیا، مگر بعد میں وہ سیٹ خود غائب کر دیے۔ یہاں کے کھلاڑی بونس کی رقم پر انتظامیہ سے جھگڑ رہے تھے، جس پر ان کے کوچ ہیلمٹ شون شدید غصے میں تھے۔ میچ کے بعد سیاسی ہدایات کے مطابق کھلاڑیوں کو جرسیاں تبدیل کرنے کی اجازت نہیں تھی، لیکن فٹ بال کی عالمی زبان جیت گئی۔ ٹنل کی تاریکی میں مغربی جرمنی کے پال بریٹنر اور میچ ونر اسپاروسر نے خاموشی سے ایک دوسرے کی جرسیاں بدل لیں۔ یہ جرسیاں ۲۸ سال تک منظر عام سے غائب رہیں اور پھر ۲۰۰۲ میں سیلاب متاثرین کی امداد کے لیے نیلام کی گئیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس ہار نے مغربی جرمنی کے لیے ایک 'ویک اپ کال' کا کام کیا۔ فرینز بیکن باؤر نے بعد میں اعتراف کیا کہ "اسپاروسر کے اس گول کے بغیر ہم کبھی ورلڈ چیمپئن نہیں بن سکتے تھے۔" مغربی جرمنی نے اس جھٹکے کے بعد خود کو سنبھالا اور ۱۹۷۴ کا ورلڈ کپ جیت لیا۔ دوسری طرف مشرقی جرمنی پھر کبھی عالمی سطح پر ویسی کارکردگی نہ دہرا سکا اور

جوہان ایمینوئل نے تاریخ رقم کر دی

دوحہ ۲۷ اپریل (یو این آئی) ہندوستان کے ابھرتے ہوئے موٹر سائیکل رائیڈر جوہان ایمینوئل نے پیر کے روز قطر سپر اسٹاک ۶۰۰ چیمپئن شپ کا خطاب جیت کر نئی تاریخ رقم کر دی ہے۔ کاواساکی پر سوار ہو کر یہ اعزاز حاصل کرنے والے وہ پہلے ہندوستانی رائیڈر بن گئے ہیں۔ چنئی سے تعلق رکھنے والے ۱۹ سالہ جوہان کے لیے یہ فتح آسان نہ تھی۔ چیمپئن شپ کے آخری مرحلے (ڈبل ہیڈر) سے قبل وہ ہنگری کے مارٹن بیلیلی سے ۹ پوائنٹس پیچھے تھے۔ خطاب جیتنے کے لیے انہیں ہر حال میں دونوں ریسیں جیتنا تھیں۔ جوہان نے دوسرے نمبر سے آغاز کیا۔ انہوں نے اعصاب شکن مقابلے کے بعد دونوں ریسوں میں کامیابی حاصل کی اور مجموعی طور پر ۲۱ پوائنٹس کی برتری کے ساتھ چیمپئن شپ اپنے نام کر لی۔ جوہان ایمینوئل نے اس سیزن کا اختتام ۱۰ میں سے ۹ فتوحات کے ساتھ کیا۔ ان کا یہ سفر چیلنجز سے بھرپور رہا۔ وہ ۲۰۰ کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار پر ایک حادثے کا شکار بھی ہوئے۔

بنگلہ ٹائیگرز نے کیویز کو چاروں شانے چت کر دیا

چٹاگاؤں، ۲۷ اپریل (یو این آئی) محمد توحید ہردوئے کی ناقابل شکست نصف سنچری اور شمیم حسین کی جارحانہ بیٹنگ کی بدولت بنگلہ دیش نے پیر کے روز پہلے ٹی-۲۰ مقابلے میں نیوزی لینڈ کو ۶ وکٹوں سے شکست دے دی۔ اس جیت کے ساتھ ہی میزبان ٹیم نے تین میچوں کی سیریز میں ۱-۰ کی برتری حاصل کر لی ہے۔ نیوزی لینڈ کے ۱۸۳ رنز کے ہدف کے تعاقب میں بنگلہ دیشی بلے بازوں نے پر اعتماد آغاز کیا سیف حسن اور تنزید حسن نے پہلی وکٹ کے لیے ۴۱ رنز جوڑے۔ سیف حسن ۱۷ رنز بنا کر نیتھن اسمتھ کا شکار بنے۔ کپتان لٹن داس (۲۱) اور تنزید حسن (۲۰) کو ایش سوڈھی نے آؤٹ کیا، جبکہ پرویز حسین ایمون نے ۱۴ گیندوں پر برق رفتار ۲۸ رنز بنائے۔ جب میچ نازک مرحلے میں تھا، محمد توحید ہردوئے اور شمیم حسین نے پانچویں وکٹ کے لیے محض ۴۴ گیندوں پر ۷۹ رنز کی ناقابل شکست شراکت قائم کر کے ٹیم کو ۱۸ اوورز میں ہی فتح دلا دی۔ توحید ہردوئے ۴۷ گیندوں پر ۵۱ رنز ناٹ آؤٹ (۲ چوکے، ۳ چھکے) رہے جبکہ شمیم حسین نے ۱۳ گیندوں پر ۳۱ رنز ناٹ آؤٹ (۳ چوکے، ۲ چھکے) رہے۔ اس سے قبل نیوزی لینڈ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ ۲۰ اوورز میں ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۱۸۲ رنز بنائے۔ ڈین کلیور اور جے۔ کلارک نے ۵۱-۵۱ رنز کی اننگز کھیلیں۔ دونوں نے دوسری وکٹ کے لیے ۸۸ رنز کی شراکت قائم کی تھی۔

منیکا اور مانو نے کمان سنبھالیں گے

لندن، ۲۷ اپریل (یو این آئی) مایہ ناز اولمپئن منیکا بترا اور مانو ٹھکر منگل سے لندن کے تاریخی 'او وی او ایرینا ویمبلے' میں شروع ہونے والی آئی ٹی ٹی ایف ورلڈ ٹیم ٹیبل ٹینس چیمپئن شپ ۲۰۲۶ میں ۱۰ رکنی ہندوستانی ٹیم کی قیادت کریں گے۔ یہ عالمی ایونٹ ۲۸ اپریل سے ۱۰ مئی تک جاری رہے گا۔ اس عالمی چیمپئن شپ میں مردوں اور خواتین کے الگ الگ مقابلے منعقد کیے جاتے ہیں۔ ٹورنامنٹ میں کل ۶۴ ٹیمیں شرکت کر رہی ہیں جنہیں ۱۶ گروپس میں تقسیم کیا گیا ہے۔ عالمی نمبر ۳۸ مانو ٹھکر (ساتھ جیان گناتی سیکرن اور ہرمیت دیسائی بھی ٹیم کا حصہ ہیں)۔ ہندوستان کو اسٹیج IB کے گروپ میں رکھا گیا ہے۔ جن میں سلوواکیہ، تیونس اور گوئٹے مالا کی ٹیمیں شامل ہیں۔ خواتین کی ٹیم کو عالمی نمبر ۹ منیکا بترا لیڈ کریں گی۔ خواتین کی ٹیم اسٹیج IB کے گروپ ۶ میں شامل ہے۔ جن میں یوکرین، یوگنڈا اور روانڈا کی ٹیمیں ہیں۔

خواتین کبڈی ٹیم نے 'سونا' اور مردوں نے چاندی پر قبضہ جمایا! ایران نے بھی گولڈ جیتا

سانیا (چین)، ۲۷ اپریل (یو این آئی) ہندوستانی خواتین کی کبڈی ٹیم نے پیر کے روز ایشین بیچ گیمز ۲۰۲۶ میں اپنی بالادستی برقرار رکھتے ہوئے خطاب کا کامیابی سے دفاع کیا اور طلائی تمغہ اپنے نام کیا۔ دوسری جانب، ہندوستانی مردوں کی ٹیم کو سخت مقابلے کے بعد چاندی کے تمغے پر اکتفا کرنا پڑا۔ کپتان ریتو کی قیادت میں ہندوستانی خواتین کی چھ رکنی ٹیم نے فائنل میں سری لنکا کو شکست دے کر ایشین بیچ گیمز میں لگاتار اپنا چھٹا اعزاز حاصل کیا۔ ہاف ٹائم تک ہندوستان کو ۲۰-۱۸ کی معمولی برتری حاصل تھی، لیکن دوسرے ہاف میں ہندوستانی کھلاڑیوں نے جارحانہ کھیل پیش کرتے ہوئے سری لنکا کو ۴۷-۳۱ سے شکست دے دی۔ ہندوستان نے بنگلہ دیش کو ۵۰-۳۱ سے ہرا کر فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ ہندوستانی مردوں کی کبڈی ٹیم کو فائنل میں روایتی حریف ایران کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ایران نے ہندوستان کو ۴۴-۳۱ سے ہرا کر گولڈ میڈل جیتا، جس کے باعث ہندوستان کو سلور میڈل ملا۔ برجیندر سنگھ چودھری کی قیادت میں ہندوستانی ٹیم نے سیمی فائنل میں پاکستان کو ۵۰-۲۷ کے واضح فرق سے شکست دے کر فائنل تک رسائی حاصل کی تھی۔

شوٹنگ لیگ آف انڈیا

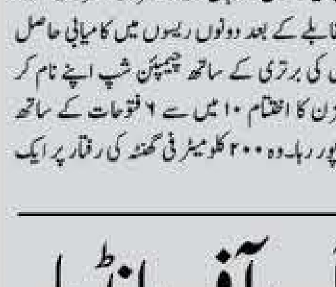

نئی دہلی، ۲۷ اپریل (یو این آر) نیشنل رائفل ایسوسی ایشن آف انڈیا نے اپنی قیام کے ۷۵ سال مکمل ہونے پر ایک تاریخی تقریب کا انعقاد کیا جس میں ہندوستانی شوٹنگ کے مستقبل کے لیے ایک جامع روڈ میپ پیش کیا گیا۔ اس موقع پر مرکزی وزیر برائے نوجوانان اور کھیل ڈاکٹر منسکھ مانڈویا، مایہ ناز شوٹر منو بھاکر اور کئی نامور ایتھلیٹس موجود تھے۔ این آر اے آئی نے اپنے ۷۵ سالہ سفر کی کامیابیوں اور نظم و ضبط کی علامت کے طور پر ایک خصوصی یادگاری لوگو کی نقاب کشائی کی۔ اس موقع پر وزیر کھیل کو یہ یادگاری لوگو پیش کیا گیا۔ تنظیم نے ۲۰۲۸ کے اولمپکس کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک انقلابی منصوبے کا اعلان کیا ہے۔ '۱۰-شاٹ ایکسپیرینس' کے ذریعے ۷,۵۰,۰۰۰ اسکول اور کالج کے طلباء کو شوٹنگ کے کھیل سے جوڑنا شامل ہے۔ اس مہم کو سی بی ایس ای، کیندریہ ودیالیہ سنگٹھن، یونیورسٹیوں اور ریاستی انجمنوں کے تعاون سے پورے ملک میں شروع کیا جائے گا۔ جس کا مقصد نئی نسل کے باصلاحیت نشانہ بازوں کی شناخت کرنا اور انہیں عالمی سطح کے لیے تیار کرنا ہے این آر اے آئی نے ٹیکنالوجی کے میدان میں سبقت حاصل کرتے ہوئے 'ایتھلیٹ ایپ' متعارف کرائی ہے، جس سے وہ ہندوستان کی پہلی مکمل ڈیجیٹل اسپورٹس فیڈریشن بن گئی ہے۔ اس ایپ کے ذریعے ۵ لاکھ نوجوانوں کی رجسٹریشن سے لے کر سرٹیفکیٹ کے اجراء تک تمام امور انجام دیے جائیں گے۔

بلوں کی قلت نے عالمی کرکٹرز کی نیندیں اڑا دیں!

لندن، 27 اپریل (یو این آئی) کرکٹ دو چیزوں سے کھیلی جاتی ہے ایک بلا یعنی بیٹ اور دوسرا گیند لیکن اب کرکٹرز کو اپنی تاریخ کے ممکنہ بڑے بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ایک رپورٹ کے مطابق جنٹلمین گیم کہلانے والے کرکٹ میں بلے اور گیند کا چولی دامن کا ساتھ ہے، اور اس میں سے ایک کے بغیر بھی یہ کھیل ممکن نہیں۔ کرکٹرز بڑے بڑے ریکارڈ اسی گیند اور بلے کی مدد سے بناتے ہیں۔ تاہم جیسے جیسے کرکٹ میں پیسہ آتا گیا کرکٹ بھی زیادہ ہونے لگی اور زیادہ کرکٹ کے باعث بلوں کا استعمال بھی زیادہ ہو رہا ہے اور اب صورتحال یہ ہے کہ جس خاص لکڑی سے کرکٹ کے بلے بنائے جاتے ہیں، وہ کم پڑ گئی ہے۔ کرکٹ میں پاور ہٹنگ فروغ پانے سے بلے زیادہ ٹوٹ رہے ہیں اور ان کی مانگ بڑھ رہی ہے۔ یہ مانگ اتنی بڑھ چکی ہے کہ انگلش ولو کم پڑ گئی ہے اور زیادہ تر بلے اس سے ہی بنائے جاتے ہیں۔ انگلش ولو کا درخت بارہ سے پندرہ سال میں مضبوط لکڑی دیتا ہے۔ موجودہ صورتحال میں انگلینڈ میں بلے کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ دوم درجہ کا بلا ایک ہزار پاؤنڈ کا ہو گیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق کرکٹ کے قوانین بنانے والی ایم سی سی نے اس ایمرجنسی کی صورتحال سے نمٹنے کے لیے سر جوڑ لیے ہیں۔ آنے والے اس بحران سے نمٹنے کے لیے گزشتہ سال بیٹ ایمرجنسی کانفرنس ہوئی تھی۔ اس کانفرنس میں تجویز آئی کہ بیٹ کے لیے بمبو یعنی بانس اور فائبر استعمال کیا جائے۔ لیمینیٹیڈ بیٹس یعنی دو الگ قسم کی لکڑی سے بنے بیٹس استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔ تاہم ایم سی سی کے قاعدے کے مطابق بلا صرف لکڑی سے بنا ہونا چاہیے۔ اس صورتحال میں سال بھر لیگز اور انٹرنیشنل ایونٹ کی صورت میں ہونے والی کثیر کرکٹ میں بلے کی دستیابی مسئلہ بن سکتی ہے۔ ماہرین کے مطابق کرکٹ میں بڑھتی ہوئی مصروفیات اور مختلف لیگز کے باعث میچوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے جس سے بلوں کا استعمال بھی کئی گنا بڑھ گیا ہے پاور ہٹنگ کے رجحان نے بلوں کو زیادہ نقصان پہنچایا ہے جس کے نتیجے میں ان کی مانگ میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے کو ملا ہے۔ کرکٹ کے بلے زیادہ تر انگلش ولو لکڑی سے تیار کیے جاتے ہیں جو مضبوط ہونے کیلئے تقریباً بارہ سے پندرہ سال کا عرصہ لیتی ہے موجودہ صورتحال میں اس لکڑی کی قلت پیدا ہو چکی ہے جس کے باعث انگلینڈ میں بلوں کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں اور ایک عام درجے کا بلا بھی ایک ہزار پاؤنڈ تک پہنچ چکا ہے۔ اس بڑھتے ہوئے بحران کے پیش نظر قوانین بنانے والے ادارے Marylebone CricketClub نے صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لیا ہے اور متبادل تلاش کرنے کیلئے اقدامات شروع کر دیے ہیں گزشتہ سال اس حوالے سے ایک ہنگامی کانفرنس بھی منعقد کی گئی۔

سری نگر میں لیگ آف کلاسکس فٹبال ٹورنامنٹ کا شاندار آغاز

سرینگر، ۲۵ اپریل: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی جانب سے سری نگر کے تاریخی Polo Ground میں لیگ آف کلاسکس انٹر ڈسٹرکٹ یو ٹی سطح فٹبال ٹورنامنٹ کا شاندار آغاز کیا گیا جس میں ڈائریکٹر جنرل یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس Anuradha Gupta نے باضابطہ افتتاح انجام دیا۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ یہ ٹورنامنٹ صرف ایک کھیل نہیں بلکہ ایک مضبوط اور باکردار نسل کی تعمیر کی جانب ایک اہم قدم ہے انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہمارا مقصد ایسی نسل تیار کرنا ہے جو منشیات کے اندھیروں کے بجائے میدان کی محنت کو ترجیح دے انہوں نے کہا کہ لیگ آف کلاسکس ایک ایسا پلیٹ فارم ہے جو طلبہ اور غیر طلبہ نوجوانوں کو یکساں مواقع فراہم کرتا ہے جو جموں و کشمیر کے تمام 20 اضلاع کے نوجوانوں کو یکجا کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کھیل نہ صرف جسمانی صحت بلکہ کردار سازی اور قومی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتے ہیں محکمہ کی جانب سے ہر زون اور ضلع تک اس مہم کو پھیلایا جا رہا ہے تاکہ نوجوانوں کو منشیات اور سماجی برائیوں سے بچایا جا سکے انہوں نے بتایا کہ کرکٹ اور والی بال کے یو ٹی سطح مقابلے بھی جاری ہیں جو جلد اپنے اختتامی مرحلے تک پہنچیں گے۔ تقریب میں وادی اور جموں خطے کے مختلف اضلاع اننت ناگ باندی پورہ بارہمولہ بڈگام گاندربل کولگام کپواڑہ پلوامہ سری نگر ڈوڈہ جموں کٹھوعہ کشتواڑ پونچھ راجوری رام بن اور سانبہ سے ٹیموں نے شرکت کی اس موقع پر ضلع یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس آفیسر سری نگر غلام حسن لون نے استقبالیہ خطاب پیش کرتے ہوئے محکمہ کی انقلابی سرگرمیوں کو سراہا اور کہا کہ ایسے پروگرام نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مصروف رکھ کر منشیات کے رجحان کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ تقریب کے دوران ڈائریکٹر جنرل نے شرکا کو نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان کا حلف بھی دلایا جبکہ نظامت کے فرائض اظہر حاجنی نے انجام دیے افتتاحی میچ کے بعد انہوں نے ٹیموں کے ساتھ ملاقات کر کے ان کی حوصلہ افزائی کی اس پروگرام کے اختتام پر زونل فزیکل ایجوکیشن آفیسر عید گاہ محمد شفیع وانی نے شکریہ ادا کیا یہ ٹورنامنٹ آئندہ چند دنوں تک جاری رہے گا جہاں مختلف اضلاع کی ٹیمیں ٹائٹل کے حصول کیلئے مد مقابل رہیں گی۔

نیلی کورڈا نے شیورون چیمپئن شپ جیت لی

ہیوسٹن، 27 اپریل (یو این آئی) امریکہ کی اسٹار گولفر نیلی کورڈا نے اتوار کو ہیوسٹن میں منعقدہ 'ایل پی جی اے شیورون چیمپئن شپ' میں پانچ اسٹروک کی واضح برتری سے فتح حاصل کر لی۔ یہ ان کا تیسرا بڑا خطاب ہے، جس کی بدولت وہ ایک بار پھر دنیا کی نمبر ون گالفر بن گئی ہیں۔ 27 سالہ امریکی کھلاڑی نے 'میموریل پارک' میں پورے ٹورنامنٹ کے دوران اپنی برتری برقرار رکھی۔ وہ گزشتہ 50 سالوں میں گولف کی تاریخ کی محض تیسری ایسی کھلاڑی بن گئی ہیں جنہوں نے ہر راؤنڈ کے بعد واضح برتری برقرار رکھتے ہوئے میجر چیمپئن شپ جیتی۔ نیلی کورڈا نے فائنل راؤنڈ کا آغاز پانچ شاٹس کی برتری کے ساتھ کیا اور آخری دن 2 انڈر پار (70) کا کارڈ پیش کیا۔ انہوں نے پہلے اور تیسرے ہول پر برڈی حاصل کر کے اپنی پوزیشن مزید مستحکم کی۔ میچ کے بعد کورڈا نے اعتراف کیا کہ اتنی بڑی برتری کے ساتھ کھیلنا ذہنی طور پر سب سے مشکل کام تھا۔ انہوں نے کہا، "میں یہ ٹرافی جیت کر بچوں کو دکھانا چاہتی تھی کہ چھوٹی غلطیوں کے باوجود آپ میجر چیمپئن شپ جیت سکتے ہیں، بشرطیکہ آپ ذہنی طور پر کھیل میں 100 فیصد شامل رہیں۔" اس فتح کے ساتھ ہی نیلی کورڈا عالمی درجہ بندی میں دوسرے سے پہلے نمبر پر پہنچ جائیں گی۔ انہوں نے تھائی لینڈ کی جینو تھٹیکول کی جگہ لی ہے جو اس ٹورنامنٹ میں کٹ حاصل کرنے میں ناکام رہی تھیں۔ نیلی کورڈا کے لیے سال 2026 اب تک انتہائی شاندار رہا ہے، جہاں وہ 'ٹورنامنٹ آف چیمپئنز' بھی جیت چکی ہیں۔

اب خواتین کی فرنچائز ٹیمیں بھی میدان میں اتریں گی

نئی دہلی، ۲۷ اپریل (یو این آئی) جی ایم آر اسپورٹس نے رگبی انڈیا کے اشتراک سے ایچ ایس بی سی رگبی پریمیئر لیگ (آر پی ایل) کے دوسرے سیزن کے حوالے سے ایک تاریخی اعلان کیا ہے۔ اس سیزن کی خاص بات خواتین کی فرنچائز ٹیموں کا آغاز ہے، جو ہندوستان میں رگبی کے فروغ کی جانب ایک بڑا قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ ۲۰۲۵ میں پہلے سیزن کی کامیابی کے بعد، موجودہ چھ مردوں کی ٹیموں میں سے چار نے اپنی خواتین کی ٹیمیں اتارنے کا فیصلہ کیا ہے۔ چینئی بلز (ایویڈس اسپورٹس) دہلی ریڈز (آر ایم زیڈ کارپوریشن) ممبئی ڈریمرز (ڈریم اسپورٹس) کولکتہ بنگال ٹائیگرز (ٹیچ وینچرز)۔ یہ ٹیم پہلے بھونیشور سے تعلق رکھتی تھی اور کلنگا بلیک ٹائیگرز کے نام سے جانی جاتی تھی۔ لیگ کا انعقاد ۱۶ سے ۲۸ جون تک حیدرآباد کے گاچی باؤلی اسٹیڈیم میں کیا جائے گا۔ رگبی انڈیا کے صدر اور معروف اداکار راہل بوس نے اس موقع پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا« رگبی انڈیا میں ہمارا ہمیشہ سے یہ خواب رہا ہے کہ آر پی ایل کا خواتین ایڈیشن بھی ہونا چاہیے۔ آج وہ خواب پورا ہو رہا ہے۔ دنیا بھر میں خواتین کی 'سیونز رگبی' مردوں کے مقابلے جتنی ہی سنسنی خیز ہوتی ہے، اور ہماری بھارتی کھلاڑی بے پناہ باصلاحیت ہیں۔» جی ایم آر اسپورٹس کے چیف مارکیٹنگ آفیسر سچے گانگولی نے اسے ہندوستانی کھیلوں میں ایک مثبت تبدیلی قرار دیا۔ لیگ کی تیاریوں کے سلسلے میں ۳۰ اپریل کو کھلاڑیوں کا ڈرافٹ اور نیلامی ہوگی۔

امریکہ میں کار ریس کے دوران خوفناک حادثہ

الباما، 27 اپریل (یو این آئی) امریکی ریاست الباما کے شہر ٹالاڈیگا میں کار ریس کے دوران خوفناک حادثہ پیش آیا جس میں درجنوں گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں۔ تفصیلات کے مطابق ڈرائیور بوبا والیس کی ایک حرکت ٹالاڈیگا ریس کے دوران بڑے حادثے کا سبب بن گئی جس میں 26 سے زائد گاڑیاں آپس میں ٹکرا گئیں۔ یہ واقعہ ریس کے ایک اہم مرحلے پر پیش آیا جب تیز رفتاری اور قریبی مقابلے کے باعث ڈرائیورز کو اپنی گاڑیوں پر قابو رکھنا مشکل ہو گیا۔ رپورٹس کے مطابق والیس کی گاڑی کے اچانک رخ بدلنے سے پیچھے آنے والی گاڑیاں ایک دوسرے سے ٹکرا گئیں اور دیکھتے ہی دیکھتے یہ حادثہ ایک بڑے حادثے میں تبدیل ہو گیا۔ حادثے کے بعد ٹریک پر ہر طرف تباہ شدہ گاڑیوں کے مناظر دیکھنے کو ملے جس کے باعث ریس کو کچھ دیر کے لیے روکنا پڑا۔ ریس حکام نے فوری طور پر امدادی کارروائیاں شروع کیں اور ڈرائیورز کی حفاظت کو یقینی بنایا۔ خوش قسمتی سے اس حادثے میں کوئی جانی نقصان رپورٹ نہیں ہوا تاہم کئی گاڑیاں بری طرح متاثر ہوئیں جس سے ریس کے نتائج پر بھی اثر پڑا۔

پی وی سندھو نے بی ڈبلیو ایف میں نئی اننگز کا آغاز کر دیا

ہارسنس (ڈنمارک)، ۲۷ اپریل (یو این آئی) دو بار کی اولمپک میڈلسٹ اور بھارتی بیڈمنٹن اسٹار پی وی سندھو نے ورلڈ بیڈمنٹن فیڈریشن (بی ڈبلیو ایف) کی کونسل ممبر کے طور پر اپنے دورِ ملازمت کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔ پی وی سندھو کو بی ڈبلیو ایف 'ایتھلیٹس کمیشن' کا صدر منتخب کیا گیا ہے، جس کے بعد انہیں کونسل میں ووٹنگ کا حق بھی حاصل ہو گیا ہے۔ اگرچہ وہ باضابطہ طور پر ۲۰۲۵ کے آخر میں کونسل کا حصہ بن گئی تھیں، لیکن ڈنمارک میں منعقدہ بی ڈبلیو ایف کے حالیہ سالانہ اجلاس میں شرکت کے ساتھ ہی ان کے کام کا باقاعدہ آغاز ہو گیا ہے۔ اس نئی ذمہ داری پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے سندھو نے کہا« دنیا بھر کے کھلاڑیوں کی آواز بننا میرے لیے اعزاز کی بات ہے۔ بیڈمنٹن نے مجھے بہت کچھ دیا ہے، اور اب میں اس کھیل کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے پر شکر گزار ہوں۔ میں بی ڈبلیو ایف کی صدر پٹاما لیسواڈٹراکول کی حمایت پر ان کی بے حد ممنون ہوں اور کونسل کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرجوش ہوں۔» بی ڈبلیو ایف کی صدر پٹاما لیسواڈٹراکول نے سندھو کی شمولیت کو کھیل کے لیے نیک شگون قرار دیتے ہوئے کہا« سندھو نے کورٹ پر ہمیشہ اپنی مہارت اور جوش و جذبے کا ثبوت دیا ہے، اب وہ انتظامی سطح پر کھلاڑیوں کی نمائندگی کے لیے ایک بہترین رول ماڈل ہیں۔» «کھلاڑی ہمارے کھیل کا دل ہیں اور ہمارے ہر فیصلے میں ان کی رائے کو اہمیت ملنی چاہیے۔ ہمیں خوشی ہے کہ اب اس عالمی برادری کی قیادت وہ لوگ کریں گے جو اس کھیل کو جیتے اور اس میں سانس لیتے ہیں۔ کونسل میں سندھو کی موجودگی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ بیڈمنٹن کے مستقبل کے فیصلوں میں کھلاڑیوں کے تجربات اور ان کے نقطہ نظر کو ترجیح دی جائے۔ اس اقدام کا مقصد بیڈمنٹن کو دنیا کے صفِ اول کے کھیلوں میں مزید مضبوط بنانا اور اسے زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانا ہے۔

ریئل سوسائٹیڈ اور رایو ویلیکانو کا میچ ڈرامائی برابری پر ختم

میڈرڈ، ۲۷ اپریل (یو این آئی) ہسپانوی لیگ میں اتوار کا روز انتہائی سنسنی خیز رہا، جہاں رایو ویلیکانو اور ریئل سوسائٹیڈ کے درمیان مقابلہ ۳-۳ کی برابری پر ختم ہوا۔ اس میچ کی خاص بات وی اے آر کا وہ متنازع فیصلہ تھا جس نے ایک لمحے میں میچ کا نقشہ بدل دیا۔ میچ کے ۶۹ ویں منٹ میں رایو ویلیکانو کے پیڈرو ڈیاز نے گول کر کے اسکور ۲-۲ سے برابر کر دیا تھا، لیکن خوشی اس وقت ادھوری رہ گئی جب ریفری نے ویڈیو ریویو کے بعد یہ گول منسوخ کر دیا۔ ریفری نے پایا کہ گول ہونے سے پہلے کھیل کے تسلسل میں سوسائٹیڈ کے کھلاڑی کے ساتھ فاؤل ہوا تھا۔ گول ختم کر کے سوسائٹیڈ کو پنالٹی دے دی گئی، جسے میکل اویارزابال نے ۷۶ ویں منٹ میں گول میں بدل کر اسکور ۳-۱ کر دیا۔ رایو ویلیکانو کے کوچ انیگو پیریز نے اس فیصلے پر سخت تنقید کرتے ہوئے کہا کہ «اگر ریفری کو فیصلہ کرنے میں ۱۰ منٹ لگ رہے ہیں، تو اس کا مطلب ہے کہ وہ خود یقینی نہیں تھے کہ یہ پنالٹی ہے یا نہیں۔» تاہم، رایو نے ہمت نہیں ہاری اور آخری لمحات میں فلورین لیجیون (۸۴ ویں منٹ) اور ایلیاؤ (انجری ٹائم) کے گولز کی بدولت میچ ۳-۳ سے برابر کر دیا۔ لیگ کی سابقہ چیمپئن ٹیم سیویلا کی تنزلی کا سفر جاری ہے۔ اوساسونا کے خلاف میچ میں ۶۹ ویں منٹ تک برتری حاصل کرنے کے باوجود سیویلا کو ۲-۱ سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ سیویلا کے لیے نیل موپے نے گول کیا تھا، لیکن اوساسونا نے آخری ۱۰ منٹ اور انجری ٹائم میں دو گول کر کے بازی پلٹ دی۔ یہ گزشتہ ۶ میچوں میں سیویلا کی پانچویں ہار ہے، جس کی وجہ سے وہ ریلیگیشن زون (درجہ بندی میں نیچے گرنے) کے دہانے پر پہنچ گئی ہے۔

گاندربل میں اسکوائے چیمپئن شپ کا شاندار آغاز نوجوانوں کی بھرپور شرکت

گاندربل ۲۵ اپریل: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ضلع گاندربل میں ڈسٹرکٹ اسکوائے ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام ۷ ویں ڈسٹرکٹ اسکوائے چیمپئن شپ کا شاندار آغاز اے پی جے میموریل ایجوکیشنل انسٹی ٹیوٹ پریِنگ گنگن میں کیا گیا یہ تین روزہ چیمپئن شپ ۲۷ اپریل سے ۲۹ اپریل تک جاری رہے گی جس کا مقصد خطے میں روایتی مارشل آرٹ اسکوائے کو فروغ دینا اور نوجوان ٹیلنٹ کو ایک موثر پلیٹ فارم فراہم کرنا ہے۔ افتتاحی روز تقریباً ۴۵۰ کھلاڑیوں نے مختلف مقامی کلبوں اور اسکولوں کی نمائندگی کرتے ہوئے اپنی مہارت کا مظاہرہ کیا جبکہ مجموعی طور پر ۷۵۰ سے زائد کھلاڑی مختلف وزن اور عمر کے زمروں میں شرکت کر رہے ہیں جو ضلع میں اس کھیل کی بڑھتی ہوئی مقبولیت کو ظاہر کرتا ہے۔ تقریب کی افتتاحی تقریب میں ایس ڈی پی او کنگن راجیو رینا نے بطور مہمان خصوصی شرکت کرتے ہوئے چیمپئن شپ کا باضابطہ افتتاح کیا اس موقع پر ڈپٹی گرینڈ ماسٹر اسکوائے فیڈریشن آف انڈیا سلیم پٹھان ایس ایچ او کنگن انکش زیڈ ای او کنگن نسیم کے علاوہ کئی معزز شخصیات موجود تھیں مہمانان اعزاز میں انٹرنیشنل فٹبال کوچ مزمل محمود چیئرمین اے پی جے میموریل انسٹی ٹیوٹ پریِنگ پرنسپل ایم بی ایجوکیشن انسٹی ٹیوٹ منی گام ٹیم ریڈیو کنگن ۸۸ پوائنٹ ۴ ایف ایم سی ای او پرائیڈ سیفرن اور صفیہ رشید نائب صدر ڈسٹرکٹ اسکوائے ایسوسی ایشن شامل تھیں۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے اسکوائے کو نہ صرف ایک کھیل بلکہ نظم و ضبط خود دفاع اور جسمانی فٹنس کا اہم ذریعہ قرار دیا انہوں نے کہا کہ ایسے مقابلے نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کرتے ہیں۔

کلاسکس لیگ کرکٹ میں چار ٹیمیں سیمی فائنل میں پہنچ گئیں شاندار مقابلے جاری

اننت ناگ ۲۷ اپریل: سری نگر ٹائمز نیوز ڈیسک: ڈائریکٹوریٹ آف یوتھ سروسز اینڈ اسپورٹس کی جانب سے اننت ناگ میں جاری لیگ آف کلاسکس کرکٹ ٹورنامنٹ سنسنی خیز مرحلے میں داخل ہو گیا ہے جہاں کوارٹر فائنل مقابلوں کے بعد اننت ناگ بارہمولہ پلوامہ اور باندی پورہ نے شاندار کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے سیمی فائنل کیلئے کوالیفائی کر لیا ہے۔ ایک اہم میچ میں اننت ناگ نے پونچھ کو ۷ وکٹوں سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی پونچھ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۱۱۱ رنز بنائے جس میں محمد عرفان نے ۳۰ اور محمد عمر نے ۲۰ رنز کا اضافہ کیا اننت ناگ کے ساحل سبزار اور ارجمند نے دو دو وکٹیں حاصل کر کے مخالف ٹیم کو محدود رکھا جواب میں اننت ناگ نے ہدف آسانی سے حاصل کر لیا ارجمند نے جارحانہ بیٹنگ کرتے ہوئے صرف ۲۲ گیندوں پر ۳۶ رنز بنائے جبکہ زید فیاض نے ۳۱ رنز کی اہم اننگز کھیلی ارجمند کو شاندار آل راؤنڈ کارکردگی پر مین آف دی میچ قرار دیا گیا جنہوں نے ۳ وکٹیں بھی حاصل کیں۔ ایک اور میچ میں بارہمولہ نے کٹھوعہ کو ۸ وکٹوں سے شکست دے کر سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی کٹھوعہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۹۲ رنز بنائے جس میں نگار نے ۳۱ رنز اسکور کیے بارہمولہ کے شاہد نے ۳ جبکہ عاقب اور معراج نے ۲ ۲ وکٹیں حاصل کیں جواب میں بارہمولہ نے ہدف باآسانی حاصل کر لیا اویس نے ناقابل شکست ۵۵ رنز بنائے جبکہ راشد ریاض نے ۲۱ رنز کا اضافہ کیا اویس شالا کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا اور انہوں نے ٹورنامنٹ میں مسلسل تین نصف سنچریاں اسکور کرنے کا کارنامہ انجام دیا۔ پلوامہ نے سری نگر کو ۳۳ رنز سے شکست دے کر سیمی فائنل میں جگہ بنائی پلوامہ نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے ۱۳۸ رنز بنائے عدنان نے ۳۰ زاہد نے ۲۴ اور مصعب گلزار نے ۲۰ رنز بنائے سری نگر کے آشر اور عرفان نے دو دو وکٹیں حاصل کیں جواب میں سری نگر کی ٹیم ۱۰۴ رنز تک محدود رہی جہاں حاذق نے ۲۷ رنز بنائے پلوامہ کے سمیر نے شاندار باؤلنگ کرتے ہوئے ۴ وکٹیں حاصل کیں۔

مقامی سپورٹس کی خبریں شائع کرنے کے لئے رابطہ کریں

شہر و گام میں ہو رہے تمام لوکل سپورٹس کو فروغ اور کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے اخبار "سرینگر ٹائمز" کھیل کے تئیں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے سپورٹس صفحہ پر ایک مخصوص کالم فراہم کر رکھا ہے۔ جس میں آپ اپنے علاقے کی کھیل کی سرگرمیاں تصویر کے ساتھ اخبار میں شائع کرنے کے لئے ہمارے ای میل ایڈریس یا پھر تحریری طور کھیل کی مکمل تفصیلات ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی کے نام دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر ارسال کر سکتے ہیں

نوٹ: (۱) جس کے لئے آپ کو معاوضہ دینے کی ضرورت نہیں چونکہ ادارہ کی طرف سے وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لئے مفت شائع ہوتا ہے

(۲) سپورٹس ٹائمز کے صفحہ پر شائع ہونے والی مقامی خبروں کے علاقہ مقامی ٹورنامنٹس کی خبریں جو شائع ہوتی ہے یہ تمام اشتہارات ادارہ وادی کے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور نیک نیتی کے ساتھ شائع کرتا ہے ادارہ کسی غلط نتیجہ کا ذمہ دار نہیں۔ کھلاڑی ٹورنامنٹس میں حصہ لینے سے قبل اپنی طرف سے ان کو جانچ لیا کریں۔ (ادارہ)

مکمل پتہ: ایڈیٹر ساحل یوسف صوفی
دفتر سرینگر ٹائمز بڈشاہ چوک سرینگر۔190001

email: saahil.srinagartimes@gmail.com

مزید جانکاری کے لئے اس فون نمبر پر رابطہ قائم کر سکتے ہیں: 0194-2456781

Printed and Published by: **SAHIL YOUSUF**, On behalf of M/S Times Press, Chief Editor: **BASHIR AHMAD BASHIR**, Executive Editor, **S.M. YOUSUF**, Editor: **SHADAB BASHIR**, Managing Advertising: **SEEMAAB BASHIR**, Printed at: Times Press, Sheikh Bagh, Janglat Gali Lal Chowk Sgr Published from: 2nd Floor Shivnawas Building Opposite Budshah Bridge, Lal Chowk, Srinagar J&K-190001, R.N.I: 17647/69. Ph: 0194-2456781 E-mail: srinagartimes@gmail.com, Fax: 0194-2456781